عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ہفت روزہ

انٹرنیشنل

ختم نبوت

WEEKLY KHATME NUBUWWAT INTERNATIONAL

جلد ۷ — شمارہ ۴۲

سرکارِ دو عالم تاجدارِ ختم نبوت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نازاں ہے جس پہ حُسن وہ حُسنِ رسولؐ ہے
یہ کہکشاں تو آپؐ کے قدموں کی دھول ہے

اِسلام دینؐ و دُنیا کی نعمتوں کا سرچشمہ

سری نگر سے ایک خط

عفت و حیا

کراچی میں بھی ایک رُشدی پیدا ہو گیا حکومت توجہ کرے

امریکہ میں قادیانیت کا تعاقب

آٹھویں ترمیمی بل کی منسوخی

الٹی زقند؟

خدائی فیصلہ

مرزا قادیانی جھوٹا تھا۔

ناظرین کرام مُباہلہ اس کا نام ہے کہ دو فریق ایک میدان میں جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کی عدالت میں اپنا مقدمہ پیش کریں اور اس سے استدعا کریں کہ وہ ان دونوں فریقوں کے درمیان فیصلہ کرے کہ ان میں سے کون سچا ہے اور کون جھوٹا ہے۔

چنانچہ

(۱) مرزا غلام احمد قادیانی نے عیدگاہ امرتسر کے میدان میں ۱۰ ذیقعدہ ۱۳۱۰ھ کو مولانا عبدالحق غزنوی مرحوم و مغفور سے روبرو مباہلہ کیا

مجموعہ اشتہارات مرزا قادیانی جلد اوّل صہ ۴۲۷

(۲) مولانا عبدالحق غزنوی کا مُباہلہ اس پر تھا کہ مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے ماننے والے سب کافر ملحد دجّال کذّاب اور بے ایمان ہیں

مجموعہ اشتہارات مرزا غلام احمد قادیانی جلد اوّل صہ ۴۲۵

(۳) مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنی وفات سے سات مہینے چوبیس دن پہلے (۲ اکتوبر ۱۹۰۷ء) کو کہا تھا کہ "مباہلہ کرنیوالوں میں جو جھوٹا ہو وہ سچے کی زندگی میں ہلاک ہوجاتا ہے"

ملفوظات مرزا غلام احمد قادیانی جلد ۹ صہ ۴۴۰

(۴) مرزا غلام احمد قادیانی ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو مولانا عبدالحق غزنوی مرحوم کی زندگی میں مرگیا اور مولانا مرحوم کا انتقال ۹ سال بعد ۱۶ مئی ۱۹۱۷ء کو ہوا

رئیس قادیان جلد دوم صہ ۱۹۲

ناظرین کرام مُباہلے کے نتیجے میں مرزا قادیانی کا مولانا مرحوم کی زندگی میں ہلاک ہوجانا خدائی عدالت کا بے لاگ فیصلہ ہے جس سے دو اور دو چار کی طرح واضح ہو گیا کہ مرزا قادیانی جھوٹا تھا اور اس کے ماننے والے واقعی دجّال و کذّاب اور کافر و ملحد ہیں۔ اگر مرزا طاہر اور قادیانی جماعت اللہ تعالیٰ کے فیصلہ پر ایمان رکھتی ہے تو ان کا فرض ہے کہ وہ اس خدائی فیصلہ کو تسلیم کرتے ہوئے اعلان کریں کہ مرزا جھوٹا تھا اور مرزائیت سے تائب ہو جائیں ورنہ دنیا یہ سمجھنے پر مجبور ہوگی کہ مرزا طاہر اور تمام قادیانی دہریے ہیں اور ان کا اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں

جھوٹے نبی کو ماننا دوزخ کا کندہ بننا ہے، مسلمان بھائیوں کو چاہیئے کہ ہر قادیانی کو دوزخ کی آگ سے بچانے کی کوشش کریں

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

مرکزی دفتر: حضوری باغ روڈ ملتان، فون: ۴۰۹۷۸

کراچی دفتر: پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی، فون: ۷۱۱۹۷۷

اسلام آباد دفتر: ۱۵۶/۱۰۳، ۱۱ اسلام آباد، فون: ۸۲۹۱۸۹

لاہور دفتر: بیرون دہلی دروازہ لاہور، فون: ۵۳۳۳۳

کوئٹہ دفتر: آرٹ اسکول روڈ کوئٹہ | لندن دفتر: ۳۵، اسٹاک ویل گرین لندن

ہفت روزہ ختم نبوۃ کراچی
انٹرنیشنل

جلد نمبر ۷ — ۱۵ / تا ۲۱ / شعبان المعظم ۱۴۰۹ھ ۲۴ / تا ۳۰ / مارچ ۱۹۸۹ء — شمارہ نمبر ۴۲

اندرون ملک نمائندے

اسلام آباد	عبدالروف
گوجرانوالہ	حافظ محمد ثاقب
سیالکوٹ	ایم عبدالرحیم شکر گڑھ
مری	قاری محمد اسداللہ عباسی
بہاولپور	محمد اسماعیل شجاع آبادی
بھکر	دین محمد فریدی
جھنگ	غلام حسین
ٹنڈو آدم	محمد راشد مدنی
پشاور	مولانا نور الحق نور
لاہور	مولانا کریم بخش
مانسہرہ	سید منظور احمد شاہ آسی
فیصل آباد	مولوی فقیر محمد
لیہ	حافظ خلیل احمد کروڑ
ڈیرہ اسمٰعیل خان	محمد شعیب گنگوہی
کوئٹہ بلوچستان	فیاض حسن سجاد/نذیر احمد تونسوی
شیخوپورہ/ننکانہ	محمد متین خالد
ملتان	علاء الرحمان
سرگودھا	حافظ محمد اکرم طوفانی
حیدرآباد (سندھ)	نذیر احمد بلوچ
گجرات	چوہدری محمد خلیل

سرپرستان

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مدظلہ	مہتمم دارالعلوم دیوبند انڈیا
مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن صاحب	پاکستان
مفتی اعظم برما حضرت مولانا محمود داؤد یوسف صاحب	برما
حضرت مولانا محمد یونس صاحب	بنگلہ دیش
شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق خان صاحب	متحدہ عرب امارات
حضرت مولانا ابراہیم میاں صاحب	جنوبی افریقہ
حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب	برطانیہ
حضرت مولانا محمد مظہر عالم صاحب	کینیڈا
حضرت مولانا سعید انگار صاحب	فرانس

بیرون ملک نمائندے

قطر — قاری محمد اسماعیل رشیدی • اسپین — راجہ حبیب الرحمٰن • کینیڈا —

امریکہ — چوہدری محمد شریف تکودی • ڈنمارک — محمد ادریس • ٹورنٹو — حافظ سعید احمد

دوبئی — قاری محمد اسماعیل • ناروے — میاں اشرف • ایڈمنٹن — عامر رشید

ابوظہبی — قاری وصیف الرحمٰن • افریقہ — محمد زبیر افریقی • مونٹریال — آفتاب احمد

لائبیریا — ہدایت اللہ شاہ • ماریشس — محمد اخلاص احمد • برما — محمود یوسف

بارباڈوس — اسماعیل قاضی • ٹرینیڈاڈ — اسماعیل ناخدا •

سوئزرلینڈ — اے. کیو. انصاری • ری یونین فرانس — عبدالرشید بزرگ •

برطانیہ — محمد اقبال • بنگلہ دیش — محی الدین خان •

زیر سرپرستی

شیخ المشائخ حضرت مولانا

خان محمد صاحب مدظلہ

امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

مجلس ادارت

مولانا مفتی احمد الرحمٰن | مولانا محمد یوسف لدھیانوی

مولانا منظور احمد الحسینی | مولانا بدیع الزمان

مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

مدیر مسئول

عبدالرحمٰن یعقوب باوا

رابطہ دفتر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ

پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی ۳

فون: ۷۱۱۹۷۱

LONDON OFFICE

35 STOCK WELL GREEN

LONDON. SW9 9 HZ U.K.

Ph: 01-737-8199

سالانہ چندہ

سالانہ -/۱۵۰ روپے — ششماہی -/۸۰ روپے

سہ ماہی -/۴۵ روپے — فی پرچہ -/۳ روپے

بدل اشتراک

برائے غیر ممالک بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

۴۵ ڈالر

چیک/ڈرافٹ بھیجنے کیلئے الائیڈ بینک

بنوری ٹاؤن برانچ اکاؤنٹ نمبر ۳۶۳ کراچی پاکستان

القرآن

یاایھاالذین اٰمنوا ....

اے ایمان والو! شراب خوری اور جوئے بازی اور بت پرستی اور تیروں پلیدی اور شیطانی کام ہیں لہذا تم ان سے بچتے رہو تاکہ تمہارا بھلا ہو۔

الحدیث

حضورؐ نے ارشاد فرمایا!

اللہ تعالیٰ نے شراب اور اس کی قیمت کو حرام کیا ہے مردار اور اس کی قیمت اور سور اور اس کی قیمت کو بھی حرام قرار دیا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عمامہ مبارک

- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عمامہ باندھتے تھے۔
- اگر عمامہ نہ ہوتا تو سر اور پیشانی مبارک پر ایک پٹی باندھ لیا کرتے تھے۔
- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عمامہ تقریباً سات گز کا ہوتا تھا۔
- آپؐ عمامہ باندھتے تو شملہ ضرور چھوڑتے اور کبھی عمامہ کا ایک پیچ تھوڑی کے نیچے گردن سے لے لیتے۔
- آپؐ عمامہ کا شملہ ایک بالشت کے قریب چھوڑتے۔
- آپؐ کے عمامہ شملہ دونوں شانوں کے درمیان پیچھے کی طرف چھوٹا ہوا ہوتا۔
- عمامہ باندھنے کے ختم پر اس کا آخری پلو بجائے آگے پیچھے کے رخ میں اڑوس لیتے۔
- تپش آفتاب کی وجہ سے کبھی عمامہ کا شملہ سر مبارک پر ڈال لیا کرتے۔

تحفظ ختم نبوت کا سال

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے ۸۹ء تحفظ ختم نبوت کا سال ہے۔

علماء کرام خطباء حضرات اور عامۃ المسلمین قادیانیت کا بھرپور تعاقب کریں۔

کراچی میں بھی ایک رشدی پیدا ہو گیا۔ کیا ہے کوئی جو اس کا قلم روکے؟

یوں تو پوری دنیا میں ہی شیطان رشدی کی کتاب کے خلاف احتجاج ہو رہا ہے لیکن پاکستان اس احتجاج میں سرفہرست ہے۔ پاکستانی مسلمان عشقِ رسالتؐ میں اتنے آگے ہیں کہ وہ جان کی بھی پرواہ نہیں کرتے۔ ایسا کیوں نہ ہو۔ عشقِ رسولؐ ہی تو مومن کی متاعِ عزیز ہے۔ ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت میں دس سے چودہ ہزار نوجوانانِ اسلام نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے شمع ختم نبوت کو فروزاں کیا۔ اس کے بعد ۱۹۷۴ء میں سینکڑوں نوجوانوں نے جام شہادت نوش کیا۔ اور اب حال ہی میں اسلام آباد میں شیطان رشدی کی شیطانی کتاب کے خلاف احتجاجی جلوس نکالا گیا جس میں سات نوجوانوں نے جامِ شہادت نوش کیا۔ اس میں کسی قسم کے شک و شبہ کی گنجائش نہیں کہ شیطان رشدی یہودیوں اور انگریزوں کا ایجنٹ ہے اور اس نے اپنی شیطانی کتاب انہی کے اشارے پر لکھی اور شائع کی ہے۔ ایسی بدنام زمانہ کتاب اور اس کے مصنف کے خلاف جتنا بھی احتجاج کیا اور جو بھی قدم اٹھایا جائے، صحیح ہے۔

یہاں ہم جس مسئلے پر اظہار خیال کرنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ شیطان رشدی کو ایسی گندی کتاب لکھنے کی جرأت اس لئے ہوئی کہ پاکستان جو ایک مسلم مملکت ہے اس میں ایسی کتابیں شائع بھی ہوتی ہیں اور تقسیم بھی — لیکن ان کا حکومتی سطح پر نوٹس نہیں لیا جاتا۔ یہاں بہت سے شیطان رشدی موجود ہیں جن کا قلم زہر اگلتا ہے اور محکمہ اطلاعات منہ میں گھنگنیاں ڈال لیتا ہے۔

کچھ عرصہ پہلے ایک شخص زیڈ یو تاشیر کو کراچی سے سنتھرت ڈائجسٹ کے نام سے ماہنامہ رسالہ نکالنے کا ڈیکلریشن دیا گیا۔ ہم نے اسی وقت پُرزور احتجاج کیا تھا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس رسالہ نے پچھلے سال فروری ۱۹۸۸ء کے شمارہ میں ایک مضمون شائع کیا جس میں صریحاً پر خدا کے پاک اور معصوم پیغمبر سیدنا حضرت یوسف علیہ السلام کی ان الفاظ میں تضحیک اور توہین کی گئی۔

"اب سنیئے! میں جس خاندان کا ابھی آپ سے ذکر کر رہا تھا، سات لڑکیاں ہیں وہ، اور ایک سے ایک حسین، قیامت خیز جوانی ہے صاحب ان کی۔ اور دانشوروں نے کہا ہے کہ ایسی ہوش رُبا جوانی فرشتوں کو بھی بہکا دے، ولی اور پیغمبر دیکھ لیں تو ان کے پائے استقلال بھی ڈگمگا جائیں۔ آپ حضرت یوسف علیہ السلام ہی کی مثال لے لیجئے!...."

یہ صرف حضرت یوسف علیہ السلام ہی کیلئے نہیں بلکہ خدا کے تمام سچے پیغمبروں کے بارے میں کہا گیا ہے۔ یہ تحریر اسلام کے اس بنیادی عقیدے کے خلاف ہے کہ انبیاء کرام صغیرہ کبیرہ ہر قسم کے گناہوں اور غلطیوں سے پاک ہوتے ہیں۔ اس کے برخلاف قادیانیوں کا نبوت کے بارے میں تصور وہ ہے جو مرزا قادیانی نے پیش کیا۔ اس بدبخت ملعون (مرزا قادیانی) نے خدا کے پاک اور معصوم رسول سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں لکھا کہ وہ کنجریوں کے ہاتھ سے عطر ملوایا کرتے اور مالش کرایا کرتے تھے۔ نعوذ باللہ۔ اس شیطان قادیانی نے یہ بھی لکھا کہ ان کی چند دادیاں اور نانیاں زناکار اور کسبی عورتیں تھیں۔

خود مرزا قادیانی کا جو کردار تھا وہ بھی اظہر من الشمس ہے۔ اس کے گھر میں غیر محرم عورتوں کا جمگھٹا رہتا تھا وہ نامحرم عورتوں سے اختلاط رکھتا تھا۔ ٹانک وائن (ولائتی شراب) اور افیون کا رسیا تھا، نامحرم عورتوں سے ٹانگیں دبوایا کرتا تھا وغیرہ وغیرہ۔ عمر بھر تک محمدی بیگم کے عشق میں مبتلا رہا۔ اس عشق نے مرزا کو یہاں تک پہنچا دیا کہ وہ ہر وقت اپنا یہ شعر گنگناتا رہتا تھا۔

یا رب کسی صورت سے وہ صورت دکھا دے

بہت رویا ہوں اب مجھ کو ہنسا دے

زیڈ یو تاشیر جس کا ہم نے گذشتہ سطور میں ذکر کیا اسی مرزا قادیانی کا پیروکار ہے۔ مرزا اس کا آقا یہ غلام، وہ اس کا نبی یہ امتی ـ جو اس کا نظریہ وہی زیڈ یو تاشیر کا، جو اس نے لکھ دیا وہی اس کے لیے حجت ـ زیڈ یو تاشیر نے یہ مضمون شائع کر کے نبی کے بارے میں وہی تصور پیش کیا ہے جو اس کے "نبی" مرزا قادیانی نے پیش کیا تھا۔ یہی کچھ شیطان رشدی نے لکھا ہے تو پھر اس میں اور زیڈ یو تاشیر میں فرق کیا ہوا؟ اگر وہ یہود و نصاریٰ کا ایجنٹ ہے تو قادیانی سکہ بند یہود و نصاریٰ کے ایجنٹ ہیں جس میں کسی شک و شبہ کی گنجائش ہی نہیں ہے۔

اس کراچی کے شیطان رشدی زیڈ یو تاشیر نے فروری ۱۹۸۹ء کے شمارہ میں ص ۵۰ پر لکھا ہے کہ "اُمتِ محمدیہ میں نبوت کا دروازہ مسدود نہیں صرف شریعت ختم ہوئی ہے ورنہ بے شریعت والے اور قرآن اور محمد رسول اللہ کے تابع اور خادم نبی اب بھی پیدا ہو سکتے ہیں" اس میں حضور تاجدار ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم کی صریح توہین قرآن و سنت، اجماع صحابہؓ اور اجماع اُمت کی تکذیب کی گئی ہے۔ اس لیے کہ قرآن مجید میں حضورؐ خاتم النبیین کہا گیا ہے جس کی تفسیر خود حضورؐ نے "لا نبی بعدی" سے فرمائی ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ایسے میں کراچی کے شیطان رشدی زیڈ یو تاشیر کا یہ شائع کرنا کہ اب بھی نبی پیدا ہو سکتے ہیں۔

۱۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک پر ایک کھلا بہتان ہے۔

۲۔ قرآن و سنت کی تکذیب ہے۔

۳۔ جب حضورؐ کے زمانے میں جھوٹے مدعیان نبوت کا فتنہ اٹھا تو متفقہ فیصلے کے تحت صحابہ کرامؓ نے ان سے جہاد کیا یہ خلیفہ راشد سیدنا ابوبکر صدیقؓ اور تمام صحابہ کرامؓ کے فیصلے کی اور ۱۴ سو سال سے اُمتِ محمدیہؐ کا اس مسئلہ پر جو اجماع چلا آ رہا ہے اس کی تضحیک ہے۔

اس سلسلہ میں متعدد علماء کرام کے فتوے اسی شمارہ میں شائع کیے جا رہے ہیں جن میں ایسے شخص کو مرتد، زندیق اور واجب القتل قرار دیا گیا ہے لہٰذا ہم حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ زیڈ یو تاشیر اور ادارہ مسرت ڈائجسٹ کے ارکان کو توہین رسالت کے جرم میں گرفتار کر کے سخت ترین سزا دی جائے اور رسالہ کا ڈیکلریشن منسوخ کیا جائے۔ ورنہ یہ مسئلہ ایک ملک گیر تحریک کی شکل اختیار کر سکتا ہے

قادیانی رسالے کی گستاخی مسرت ڈائجسٹ کا مضمون نگار اور ناشر

مرتد زندیق واجب القتل ہیں

علماء کرام اور مفتیان عظام کا فتویٰ

(۱)

محترم و مکرم جناب مفتی صاحب!

عرض یہ ہے کہ کراچی سے "مسرت ڈائجسٹ" نامی ایک رسالہ خواتین کے لئے شائع ہوتا ہے۔ مذکورہ ڈائجسٹ کا ناشر زیڈ یو تاثیر کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ وہ قادیانی ہے وہ ڈائجسٹ کے ذریعے قادیانیوں کی تبلیغ کرتا ہے۔ فروری کے شمارے میں 'علم خوار' کے عنوان سے عندلیب اصغر کا مضمون شائع ہوا ہے اس میں ایک ایسا جملہ تحریر کیا گیا ہے جس سے مسلمانوں کی دل آزادی یقیناً ہوگی۔ ہم اس صفحے کی فوٹو سٹیٹ روانہ کر رہے ہیں اور آنجناب سے درج ذیل سوالات کر رہے ہیں۔ آنجناب کا تفصیلی جواب موصول ہونے پر قانونی کارروائی کی جائے گی۔

سوالات:-

(۱) مذکورہ تحریر سے انبیاء کرامؑ کی توہین ہوگی یا نہیں؟

(۲) کیا یہ تحریر شان رسالتمآب صلی اللہ علیہ

وسلم میں گستاخی قرار دی جاسکتی ہے یا نہیں ؟

(۳) کیا یہ تحریر لکھنے والی مسلمان کہلا سکتی ہے؟

(۴) کیا اس تحریر سے مسلمانوں کی دل آزاری نہیں ہوگی؟

فقط عبدالرحمن یعقوب باوا ۔

ناظم اعلیٰ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی ۔

مولانا مفتی رشید احمد صاحب مدظلہٗ ۔

(ا تا ۴) اس تحریر میں حضرات انبیاءؑ و ملائکہ علیہم السلام کی برملا دریدہ دہنی سے توہین کی گئی ہے ، اسے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی قرار دینے میں کسی ذی شعور کو تامل ہو سکتا ہے ؟ ۔ مضمون نگار اور اس کا ناشر نصوص شرعیہ صریحہ کے تحت مرتد و بجب القتل ہیں ، مسلمان ملک میں ایسے مرتد اور زندیق کا ایسا غلاظت و نحوست بھرا مضمون شائع ہونا تمام مسلمانوں کی غیرت و حمیت کو چیلنج ہے ، حکومت پر فرض ہے کہ ایسے زندیق مضمون نگار اور ایسے مرتد ناشر کو برسرِ عام قتل کر کے ان کے منحوس اور ناپاک وجود سے خدا کی زمین کو پاک کرے اور اس توہین کی اشاعت میں جس جس نے بھی خواہ کسی درجہ میں حصہ لیا ہو سب کو ایسی سخت عبرتناک سزا دے کہ آئندہ قیامت تک کسی ملعون کو اتنی بڑی جرأت نہ ہو ، اگر حکومت اپنا یہ فرض ادا نہیں کرتی اور اسے سرورِ کائنات سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت پر حملہ کرنے پر بھی غیرت نہیں آتی تو ارباب اقتدار کو خوب سمجھ لینا چاہیئے کہ وہ دن دور نہیں کہ ان کا حشر فرعون و ہامان سے بھی بدتر ہو ۔ ایسی صورت میں عوام پر فرض ہے کہ ایسے درندوں کا تعاقب کرے انہیں ٹھکانے لگا کر دربارِ رسالت میں سرخرو ہوں ۔ تعجب بالائے تعجب یہ ہے کہ ایک مرتد و زندیق حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم و دیگر انبیاءؑ علیہم السلام کی صرف توہین ہی نہیں بلکہ اسے مسلمانوں میں شائع کر کے مسلمانوں کی حمیت و غیرت کے ساتھ کھیل کھیلنا چاہتا ہے ۔ مسلمانوں کی دل آزاری کے لئے اس تحریر سے بڑھ کر اور کیا چیز ہو سکتی ہے اور اگر کسی شخص کا اس نجس تحریر سے دل نہ دکھے تو یہ اس کی کھلی دلیل ہے کہ دل میں ایمان کی رتی نہیں اور اس کی غیرت کا جنازہ نکل چکا ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ایسے شخص کا تعلق قادیانی یا انہیں جیسی کسی غیر مسلم قوم سے ہو سکتا ہے ۔ اس مضمون کے آخر میں غیر محرم کے بوسہ لینے کی داستان جس گھناؤنے طریقہ سے لکھی ہے اس میں نہ صرف یہ کہ قرآن کریم کی پردہ سے متعلق آیات کا اور اسلام کا مذاق اڑایا گیا ہے بلکہ بے حیائی و بے شرمی کا ریکارڈ توڑ دیا ہے جس ملک کو محض اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا تھا اس میں مسلمانوں کے دلوں کو یوں مجروح کرنا اور پھر اسلام کا مذاق اڑا کر زخموں پر نمک پاشی کرنا اس پر جس قدر افسوس اور تعجب کیا جائے کم ہے ۔ سائل کے بیان کے مطابق یہ رسالہ خواتین کے لئے شائع ہوتا ہے جبکہ مضمون نگار نے خواتین کو اعلانیہ بدکاری کی دعوت دی ہے ۔ اس مضمون میں دوسرے کفریات کے علاوہ غیر محرم پڑوسیوں کی عزت پر حملہ کرنے جیسی بے حیائی کو قدرت کی طرف سے فراہم کیا ہوا موقع سمجھنا اور اس گناہ کبیرہ کو نعمت سمجھنا اسے ہمسایہ کا حق شرعی اور فرمان الٰہی کہنا ان میں سے ہر ایک مستقل کفر ہے ، آخر میں پھر تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس مضمون نگار اور قادیانی مرتد ناشر کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے اور اسلام کا مذاق اڑانے پر جلد از جلد تہ تیغ کیا جائے ۔ اللھم خذھما اخذ عزیز مقتدر ۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم ۔

(مہر و دستخط)

مولانا مفتی محمد یوسف لدھیانوی مدظلہٗ ۔

ج ۔ منسلکہ عبارت میں تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی بشمول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ، صریح توہین و تنقیص کی گئی ہے ۔ حضرات انبیاء کرام اور ملائکہ عظام علیہم السلام معصوم ہوتے ہیں ۔ اس عبارت میں نہایت بے شرمی اور دریدہ دہنی سے انبیاء کرام اور ملائکہ کی عصمت پر حملہ کیا گیا ہے ۔ ایسا گستاخ اور دریدہ دہن باجماع امت کافر و مرتد اور واجب القتل ہے ۔

" ہدیۃ المہدیین " میں ہے ۔

ترجمہ :۔ " اس نکتہ پر پوری امت کا اجماع ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یا انبیاء کرام علیہم السلام میں سے کسی نبی کی شان میں بے ادبی کفر ہے ۔ خواہ ایسا کرنے والے نے اس کو حلال سمجھ کر کیا ہو یا ان حضرات کی عزت و احترام کا عقیدہ رکھنے کے باوجود کیا ہو ۔ اس مسئلہ پر علماء کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ۔ اور جن حضرات نے اس مسئلہ پر اور اس کی تفصیلات میں اجماع نقل کیا ہے ان کی تعداد شمار سے زیادہ ہے ۔ ....(آگے اس کی چند مثالیں ذکر کر کے لکھتے ہیں) اور یہ تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے لے کر آج تک کے تمام علماء اور ائمہ

فتویٰ کا اجماع ہے (آگے چند اکابر الخ کے نام لکھنے کے بعد لکھتے ہیں) ۔

محمد بن سحنون فرماتے ہیں کہ تمام علماء کا اس پر اجماع کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی اور بے ادبی کرنے والا کافر ہے ۔ اس پر اللہ تعالیٰ کے عذاب کی وعید جاری ہے ۔ اور وہ تمام ائمہ کے نزدیک واجب القتل ہے اور جو شخص اس کے کفر و عذاب میں شک کرے وہ بھی کافر ہے ۔" (ہدیۃ المہدیین صہ ۹-۸ عربی سے اردو)

لہٰذا مذکورہ تحریر جس میں آدم علیہ السلام سے لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک انبیاء کرام علیہم السلام کی اور تمام ملائکہ مقربین کی شان میں گستاخی و دریدہ دہنی کی گئی ہے ، اس کے لکھنے اور شائع کرنے والے بلاشبہ تمام ائمہ دین کے نزدیک کافر و مرتد اور واجب القتل ہیں ۔ اور جو شخص ان کے کفر و ارتداد اور واجب القتل ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر ہے ۔ یہ تحریر نہایت دل آزار اشتعال انگیز ہے جس میں تمام انبیاء کرام اور تمام ملائکہ عظام پر تہمت تراشی کی گئی ہے اور سیدنا یوسف علیٰ نبینا و علیہ السلام کا نام بطور مثال پیش کیا گیا ہے ۔ پاکستان میں گستاخی رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر سزائے موت کا قانون نافذ ہو چکا ہے ۔ اس لئے مسلمانوں کا فرض ہے کہ ان دریدہ دہن لوگوں کو عدالت میں لے جائیں اور اسلامی عدالت کا فرض ہے کہ ان گستاخوں پر سزائے موت کا حکم جاری کرے تاکہ آئندہ اللہ کی زمین پر انبیاء کرام علیہم السلام کی توہین کی جرأت نہ کی جا سکے ۔ واللہ اعلم محمد یوسف لدھیانوی

الجواب صحیح ۔ مفتی ولی حسن عفا اللہ عنہ ۔ احمد الرحمٰن غفرلہ ۔ مفتی محمد انور جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی ۔

افادات شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا قدس سرہ

اکابر کا علمی انہماک

عبدالغفور متعلم دارالعلوم ، بری بریڈ فورڈ ، انگلینڈ

جمعیۃ الطلباء کے اثرات اکابر کی نظر میں

یہ ناکارہ مدارس عربیہ میں جمعیۃ الطلبہ کا انتہائی مخالف ہے ۔ اس کی قباحت تو طالب علمی کے زمانہ ہی سے میرے دل میں پڑی ہوئی ہے مگر دن بدن تجربات نے مجھ کو تو اس سے اس قدر متنفر بنا دیا کہ اس کے نام سے نفرت ، اس کے شر کا وہ سے طبیعت میں انقباض ہوتا ہے ۔ اس ناکارہ کا اپنے اکابر کے ساتھ ایک معمول ہمیشہ رہا ہے کہ ناکارہ صحابہ کرام کی طرح وہ ہر فعل کو یوں فرمایا کرتے تھے ۔

کیف افعل مالم یفعلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔

اور علامہ منذری نے ترغیب و ترہیب میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک روایت نقل کی ہے ۔

" البرکۃ مع اکابرکم

(ترغیب ۱/ ۵۲)

میرے اکابر جو حقیقی معنیٰ میں انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے وارثین و نائبین ہیں ۔ اور ان کے اقوال و افعال کو میں نے سنت کے بہت زیادہ موافق پایا ہے ۔ اور اس کے خلاف ہمیشہ نقصان ہی پایا ۔ ان سب اکابر کو بھی میں نے ہمیشہ جمعیۃ الطلباء کے مخالف ہی پایا ۔ اسی رسالہ کے فصل الاکابر کا طرز تعلیم صہ ۳۰ میں اولین صدر المدرسین دارالعلوم دیوبند کے زمانہ میں دارالعلوم میں ایک جمعیۃ الطلباء قائم ہوئی تھی جس کا نام " فیض رساں " تھا ۔

حضرت مولانا نور اللہ مرقدہ کو جب اس کا علم ہوا تو حضرت نے ارشاد فرمایا کہ

خبیثو ! ایک ایک آدمی انجمن قائم کرا دوں گا ۔ اور سب نالائقوں کو نکالوں گا بس فیض کے بجائے حیض جاری ہوگا ۔ اور حضرت حکیم الامت نور اللہ مرقدہ کے رسائل النور وغیرہ میں سنہ ۱۳۴۶ھ کے پرچوں میں بہت کثرت سے اس کے خلاف مضامین پڑھے ۔ جن میں سے بعض میں اپنے رسالہ اشراک میں نقل بھی کر چکا ہوں ۔ اور پھر اپنی آنکھوں سے یہ مناظر بھی دیکھے کہ اس کی صدارت کے انتخابات پر ایک طالب علم کا قتل بھی ہوگیا ۔ اکابر کی بے حرمتی اپنے نظماء اور صدر کے مقابلے میں اکابر مدرسہ اور اساتذہ کرام کی حکم عدولی توہین وغیرہ کے مناظر گزرے ، جب سے تو اس سے بہت ہی

نفرت بڑھ گئی۔ ان طلباء میں اکابر کا احترام تو بالکل ہی نہیں رہتا۔ علوم سے مناسبت بھی تام نہیں رہتی۔ اچھی تقریر تمرین سے پیدا ہوتی ہے جس سے وہ اپنے آپ کو فاضل عالم سمجھنے لگتے ہیں۔ اور اب تو دوسروں پر تنقیدات شروع کر دیتے ہیں جس سے علم سے محرومی طے شدہ ہے۔ الیکشن کے حالات اس کے مصائب اور اس کی وجہ سے جو دشمنیاں دونوں پر پیش آتی ہیں سب کو معلوم ہیں۔ یہ سب چیزیں ان جمعیتوں کے انتخابات میں بھی پیش آتی ہیں۔ شہر اور قصباتی لوگ اپنے اپنے گھروں پر رہتے ہیں۔ ان کے مخالفین دور دور رہتے ہیں۔ لیکن ان طلباء کا قیام ایک جگہ رہتا ہے اور اس انتخابی مخالفت میں ایک فریق کی دوسرے فریق کے متعلق جھوٹی اور فرضی شکایتیں اکابر مدرسہ کے پاس ہر وقت پہنچنا اور آپس میں مارپیٹ کے قصے ہر وقت کے مشاہدے ہیں۔ اہل مدارس کے لیے بھی ایک مستقل مصیبت اور ایک مستقل مشغلہ ان کے مقدمات کے فیصل کرنے کا بڑھ جاتا ہے اور ان کے لیے بھی اسباق کا پڑھنا مطالعہ کرنا تو الگ رہا ہر وقت کا ایک مستقل مشغلہ دوسرے فریق کی ایذا رسانی اور مدرسہ سے اخراج کی تدابیر جھوٹ فریب ایک مستقل مشغلہ بن جاتا ہے۔ اس وجہ سے مجھے تو بہت ہی اس کے نام سے بھی نفرت ہو گئی اللہ معاف کرے۔

(آپ بیتی صہ ۲۴۲)

میں طلبہ کی ہر قسم کی عملی شرکت کو ان کے لیے سم قاتل سمجھتا ہوں۔ ممکن ہے کہ میرے بعض اکابر میرے اس خیال کی زور شور سے تردید فرمادیں گے اور بہت ممکن ہے کہ حق بھی وہی ہو جو وہ ارشاد فرمائیں۔ کیونکہ بہرحال وہ میرے بڑے ہیں اور میری رائے ان کے مقابلے میں کوئی بھی چیز نہیں مگر میری ناقص سمجھ میں تو اب جتنا غور کرتا ہوں یہی آتا ہے اور بہت سی وجوہ سے میرے خیال خام میں اب تک یہی چیز جمی ہوئی ہے ان میں سے بعض کی جانب تمہیں متوجہ کرتا ہوں۔

(الف) سل المجرب ولا تسئل الحکیم

(کہ تجربہ کار سے بات کی تحقیق کرنی چاہیے بڑے قواعد اور دلائل سے تحقیق نہیں ہوتی۔)

میں پوچھتا ہوں کہ گہری نظر عالم پر یا کم از کم ہندوستان پر ڈال کر دیکھو کہ آج جتنے حضرات علمی دنیا کے مالک ہیں ان کی طالب علمی کا زمانہ کیسا گزرا ہے۔ آج وہ کسی میدان میں گامزن ہوں لیکن علمی مشغلہ والے بالعموم وہی ملیں گے جو طالب علمی کے زمانہ انہماک سے اس میں لگے رہے اور جو حضرات اس زمانے میں کسی دوسری طرف مشغول رہے ہیں وہ آج شہرت میں خواہ کتنے ہی ممتاز ہوں اور علماء کی فہرست میں خواہ کتنے ہی اوپر شمار ہوتے ہوں مگر علمی تدقیق، فقہ، حدیث، پر ان کی نظر بہت ہی نیچے ملے گی۔ کسی غیر معمولی فقہی مسئلہ کی ضرورت پیش ہو یا کسی علمی تحقیق و تدقیق کی ضرورت ہو تو ان کا قدم آگے نہیں چلے گا۔ یہ کچھ دلائل کی بات نہیں بلکہ علماء نظر کے سامنے ہیں ایک نگاہ غور سے ڈالو پتہ چل جائے گا۔

(ب) ہمارے اکابر اور اکابر کے اکابر کا ہمیشہ علم سلوک ان کی جان رہا ہے اور گویا علمی مشغلہ کے ساتھ ان حضرات کے یہاں یہ سلسلہ بھی جزو لاینفک کے قبیل سے رہا ہے۔ مگر خلفاً عن سلف سب کے سب تاختم طلبا کو بیعت سے انکار فرماتے رہے۔ حالانکہ ان حضرات کے یہاں یہ جز کتنا ضروری سمجھا جاتا ہے مگر طلب علم کے اس کو بھی منافی سمجھتے رہے۔

O

ARFI JEWELLERS
عارفی جیولرز
FOR CREATION OF ATTRACTIVE
JEWELLERY
ممتاز زیورات — منفرد ڈیزائن
A Perfect Setting for a perfect Woman.
Where trust is a Tradition.
ARFI JEWELLERS PH: ۶۶۹۱۰۳۱
34-MUHAMMADI SHOPING CENTRE
BLOCK-G-HAIDRY NORTH NAZIMABAD KARACHI PAKISTAN

سرکارِ دو عالم

محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

نازاں ہے جس پہ حُسن وہ حُسنِ رسول ہے
یہ کہکشاں تو آپؐ کے قدموں کی دھول ہے

تحریر: محمد اقبال، حیدر آباد سندھ

نازاں ہے جس پہ حسن وہ حسنِ رسول ہے
یہ کہکشاں تو آپکے قدموں کی دھول ہے

اے سب حسینوں سے حسین اے سب حسینوں سے حسین، اے رحمت للعالمین
اے وہ کہ تیری شکل نظرت کے تصور میں نہیں اے رحمت للعالمین

آپؐ کا چہرہ چاند سا پیشانی روشن آنکھیں سیاہ خوشبو مشک سے زیادہ معطر اور باتیں شہد و شکر سے زیادہ شیریں جب آپ چلتے تو یوں لگتا جیسے چودھویں رات کا چاند حرکت ہو اور ابر رحمت برس رہا ہو آپ پیکر حسن عالی نسب حسن سیرت میں دنیا بھر میں بہترین اور اخلاق حسن کا مرکب جب آپ چلتے تو لٹکتے ہوئے بالوں سے سیاہی ٹپک ٹپک پڑتی آپؐ کے رخسار کلی سے زیادہ شاداب تکلم فرماتے تو معلوم ہوتا کہ دانتوں کے درمیان سے نور نکل رہا ہے آپؐ دست قدرت کا آخری اور اعلیٰ ترین شاہکار ہیں خدا کی ساری مخلوق میں آپؐ کا کوئی شریک وثانی نہیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ حسین کوئی نہیں دیکھا یوں معلوم ہوتا تھا جیسا کہ سورج آپؐ کے چہرہ انور میں چل رہا ہو۔ (مشکوٰۃ)

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آپؐ کے اوصاف بیان کرنے والوں میں سے کوئی ایسا نہ تھا جو آپؐ کے چہرہ مبارک کو چودھویں رات کے چاند سے تشبیہ نہ دیتا ہو۔

حضرت جابر بن سمرہؓ نے فرمایا ہے کہ وہ چاند کی چودھویں رات میں کبھی تو سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور کو دیکھتا اور کبھی چاند کو۔ مگر سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور میری نظر میں اس چاند سے زیادہ حسین نظر آتا تھا (مشکوٰۃ شریف)

چہرہ انور کی تابانی کے متعلق حضرت عبداللہ بن رواحہؓ نے کہا۔

"اگر سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے لئے اور کوئی نشان نہ ہوتا تو صرف چہرہ انور ہی اس کیلئے کافی تھا۔

چنانچہ جس نے عقیدت اور حقیقت کے طور پر دیکھا تو وہ جاں نثار بن گیا مگر جس نے تنقید کے لئے دیکھا وہ محروم رہا۔

طارق نامی ایک تاجر اپنا اونٹ بیچنے کے لئے مدینہ منورہ کو روانہ ہوا۔ مدینہ منورہ کے باہر ایک مبارک شخص نے اس سے کھجوروں کی مقدار کے بدلے میں اونٹ خرید لیا اور قیمت ادا کرنے سے پہلے ہی اونٹ لے کر مدینہ کو روانہ ہو گیا۔ طارق نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ ہم نے ایک ناواقف آدمی کو اونٹ دے دیا۔ نامعلوم وہ اس کی قیمت میں کھجوریں ہم کو ادا کرے یا نہ کرے تو اسی قافلے کی ایک عورت نے کہا، اس اونٹ کی قیمت کی ہم ضامن ہیں جو آدمی اونٹ لے گیا اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح منور ہے یہ ہرگز دھوکا نہ دے گا چنانچہ صبح ہوتے ہی مدینہ منورہ سے ایک آدمی نے آکر کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ کی قیمت یہ کھجوریں ارسال فرمائی ہیں۔ چنانچہ انہوں نے وصول کرلیں (الشفاء ص۱۵۹)

ایک بدوی خاتون ہے جس کا نام کنیت ام معبد ہے اُم معبد قبیلہ خزاعہ کی ایک عمر رسیدہ عورت تھی مگر بڑی سخی تھی اپنے خیمہ کے باہر بیٹھی رہا کرتی تھی اور مسافروں کو پانی پلاتی تھی جو کچھ ہو سکتا تھا وہ کھلا بھی دیا کرتی ہجرت کرتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے خیمے سے گزرے تھے تھوڑی دیر کے لئے یہاں قیام فرمایا اور اس سے دودھ طلب فرمایا۔ اس نے عرض کی کہ اس قحط کے زمانہ میں ہمارے پاس دودھ کہاں ہے؟ سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ریوڑ میں ایک ایسی بکری کو دیکھا جو سب سے زیادہ لاغر و دبلی تھی۔ حضورؐ نے فرمایا اسے میرے پاس لے آؤ۔ چنانچہ سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک کو اس کے تھنوں پر پھیرا اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دعا فرمائی اور فرمایا ایک پیالہ لے آؤ اُم معبد نے ایک پیالہ پیش خدمت کر دیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُم معبد کی دودھ نہ دینے والی کنواری بکری کو ہاتھ لگایا تو اس کے تھن دودھ سے بھر گئے حضورؐ نے اس کے تھنوں سے دودھ نکال کر پیالہ بھر دیا اور ابوبکرؓ کو پینے کا حکم فرمایا آپؐ نے عرض کیا اے میرے آقا و مولیٰ آپ پہلے نوش فرمائیں آپؐ نے فرمایا قوم کا ساقی آخر میں پیا کرتا ہے چنانچہ وہ پیالہ ابوبکرؓ نے پی لیا پھر دوسری بار پیالہ خود نوش فرمایا تیسرا پیالہ اُم معبد کو پینے کے لئے دیا اس نے پی لیا پھر چوتھی بار پیالہ دودھ سے بھر کر اسے دیا اور فرمایا جب تیرا خاوند آئے تو اس کو دینا اور خود وہاں سے روانہ ہو گئے (یہ بکری حضرت عمرؓ کے زمانہ میں واقع شدہ قحط میں صبح و شام دودھ دیتی رہی اور اخلاقی

کے بعد اس کا شوہر آیا تو اپنے برتن کو دودھ سے بھرا ہوا پایا اور اس کی وجہ دریافت کی اُم معبد نے کہا کہ ایک شخص ادھر سے گزرا تھا جس نے بکری کے تھن میں اپنا ہاتھ لگا کر دودھ دوہنے کی اجازت مانگی پس یہ اس کے مبارک ہاتھوں کی برکت ہے شوہر نے کہا وہ کون تھا؟ ذرا اس کا حلیہ بیان کرو اس خاتون نے جو سراپائے حبیبؐ بیان کیا تو اس کے الفاظ کا ترجمہ ملاحظہ فرماویں۔

میں نے ایک شخص کو دیکھا جس کی نظافت نمایاں تھی چہرہ روشن۔ بناوٹ میں حسن نہ موٹاپے کا عیب نہ دبلاپے کا نقص خوش رو جمیل آنکھیں کشادہ اور سیاہ پلکیں لمبی آواز میں کھنک گردن صراحی دار داڑھی گھنی اور بھنویں کماندار ملی ہوئی خاموشی میں پُروقار گفتگو میں صفائی اور دلکشی حسن کا پیکر جمال میں یگانہ روزگار۔ دُور سے دیکھو تو حسین ترین قریب سے دیکھو تو شیریں ترین بھی اور جمیل ترین بھی باتوں میں گھلاوٹ اور سُتھرا پن نہ فضول بات کرے نہ ضرورت کے وقت خاموش رہے گفتگو ایسی جیسے پروئے ہوئے موتی قد میانہ جس میں نہ ناقابل نفرت درازی نہ حقارت آمیز کوتاہی اگر دو شاخوں کے درمیان ایک شاخ ہو تو دیکھنے میں وہ ان تینوں کے مجموعے سے زیادہ تروتازہ اور قدروقیمت میں ان سب سے نفیس تر اس کے جاں نثار اسے گھیرے رہتے ہیں جب وہ بولتا ہے تو سب پر سکوت طاری ہو جاتا ہے جب کوئی حکم دیتا ہے تو تعمیل کے لئے سب ٹوٹ پڑتے ہیں سب کا مخدوم سب کا مطاع ترش روئی سے پاک اور قابل گرفت باتوں سے مبرا (رواہ طبرانی فی الکبیر عن حبیش بن خالد۔ خصائص از سیوطی)

ابومعبد سمجھ گیا کہ اس کے خیمہ کو رونق بخشنے والے سیدِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم تھے چنانچہ اپنی اونٹنی پر

باقی صفحہ (۲۹) پر

اللہ کے نبی اور رسول خاتم النبیین رسول ربّ العالمین

محمدؐ بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے نام تبع اوّل کی جانب سے

مولانا یوسف سلیمان متالا مدظلہ، برطانیہ

تبع یمن کا ایک بادشاہ گزرا ہے بعضوں نے کہا کہ وہ نبی تھے، بعضوں نے کہا ولی تھے۔

علامہ قرطبیؒ نے لکھا ہے کہ انہوں نے مدینہ پر حملہ کرنے کا ارادہ کیا۔ ان (تبع) کو بتایا گیا کہ یہ شہر ایک نبی کی ہجرت گاہ ہے جن کا نام نامی احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوگا۔ (تو وہ حملہ کرنے سے رُک گئے) انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں ایک شعر کہا اور ایک خط لکھا جو اہل مدینہ کے پاس رکھوا دیا پس وہ خط اور شعر وراثت میں چلتا رہا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت فرمائی اور یہ امانت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچا دی گئی۔

وہ شعر یہ تھا:

شہدت علی احمد انہ ، رسول من اللہ باری النسم

میں نے گواہی دی احمدؐ کے بارے میں کہ وہ رب العالمین کی طرف سے رسول ہیں۔

فلو مد عمری الی عمرہ ، لکنت وزیرا لہ وابن عم

اگر میری عمر ان کے زمانہ تک دراز ہو جائے تو میں ان کا وزیر اور بھتیجا بن جاؤں۔

اور ابن اسحاق کی روایت کے مطابق خط میں یہ مضمون تھا:

اما بعد "بے شک میں آپ پر اور آپ پر نازل شدہ کتاب پر ایمان لے آیا اور میں آپ کے دین اور آپ کے طریقہ پر ہوں۔ میں آپ کے پروردگار کی ہر چیز پر ایمان لے آیا۔ اور میں ایمان لایا ان تمام شرعی احکام پر جو آپ کے پروردگار کی طرف سے آئے۔ اگر میں نے آپ کو پالیا تو ٹھیک ورنہ آپ میری سفارش کیجئے گا اور مجھے قیامت کے دن نہ بھولئے، اس لئے کہ میں آپ کے سابقین امتی میں سے ہوں اور آپؐ پر آپ کی تشریف آوری سے قبل بیعت کر لی ہے اور میں آپ کی اور آپ کے دادا ابراہیم علیہ السلام کی ملت میں ہوں"

پھر خط پر مہر لگائی اور اس پر یہ آیت نقش کی۔

للہ الامر من قبل ومن بعد

اور اس پر عنوان تھا:

"اللہ کے نبی اور رسول خاتم النبیین اور رسول ربّ العالمین محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام تبع اوّل کی طرف سے"

قرطبی جلد ۱۶ صہ ۱۴۶

گستاخانِ بارگاہِ نبوی کا عبرت ناک انجام

محمد سہیل خان زاہد بھاونگر

امام بخاری حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حکیم بن ابوالعاص دربارِ نبوت میں بیٹھتا تو کھنکارتا اور حضورؐ کی نقلیں اتارتا تھا ایک دفعہ یہ خبیث اسی طرح اپنے منہ کو ہلا رہا تھا کہ حضورؐ نے فرمایا۔

کُن کَذَالِکَ فَلَم یَزَل

یَختَلِجُ حَتّٰی مَاتَ

ویسا ہی ہو جا چنانچہ مرتے دم تک اس کا منہ ایسے ہی ہلتا رہا۔

ناظرین یہ جلال مصطفےٰ تھا حضورؐ کو جلال آ گیا۔ یعنی رب کی شانِ جلال کا ظہور ہوا۔ سرکار نے فرمایا۔ ایسا ہی ہو جا کُن فرمایا اور اس کو ایسا ہی ہونا پڑا۔ ورنہ سرکار تو رحمتِ مجسم ہیں کسی کے ساتھ برائی نہیں کرتے دشمن پتھر مارتا ہے اور پھول سی دعائیں دے کر جاتا ہے۔

ہیں دعائیں خنجرِ دشمن کے عوض

اس قدر نرم ایسے پتھر کا جواب

الٰہی فضل کر کہسارِ طائف کے مکینوں پر

الٰہی پھول برسا پتھروں والی زمینوں پر

امام بیہقی حضرت انسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص عبداللہ بن سرح تھا وحی لکھنے کی خدمت اس کے سپرد تھی کچھ دن بعد وہ مرتد ہو گیا اور عیسائیوں کے ساتھ مل کر کہنے لگا کہ محمدؐ کو میں جانتا ہوں جو میں چاہتا لکھ دیتا جب یہ مرا تو حضورؐ نے فرمایا

ان الارض لا تقبلہ

مدفن فلم تقبلہ الارض

اب اس کو زمین قبول نہ کرے گی چنانچہ زمین نے اسے قبول نہ کیا۔

بخاری کی حدیث میں یہ بھی ہے کہ جب اس کے دوستوں نے اس کی لاش قبر سے باہر دیکھی تو انہوں نے خیال کیا کہ یہ اصحابِ رسولؐ کا کام ہے۔ چنانچہ اس کو دفن کر دیا جب صبح ہوئی تو وہی منظر سامنے تھا آخر انہوں نے صاف ستھرے گڑھے کھود کر اس کو دفن کیا مگر ہر مرتبہ لاش قبر سے باہر نکل آتی تھی جب انہیں یہ یقین ہو گیا کہ یہ کام صحابہ کرام کا نہیں تو اس کی لاش اسی طرح زمین پر چھوڑ دی۔

اے مرزا طاہر مرتد تو نے دیکھا کہ غلام احمد مرتد تو اپنے انجام کو پہنچ گیا اگر تو اپنی خیر چاہتا ہے تو اسلام قبول کر لے ورنہ خدا تجھے بھی عبرت ناک انجام دیگا۔

عفّت وحیاء

حافظ محمد نسیم کلور کوٹ

اللہ تعالیٰ نے انسان میں اپنے وجود کو برقرار رکھنے پیدائش و افزائشِ نسل کے لئے کچھ حیوانی خواہشات اور نفسانی جذبات رکھ دیئے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ اسے قوتِ فکر و نظر اور عقل و وحی کے ذریعے جائز اور ناجائز میں تمیز بتا دی ہے جسم اور روح دونوں آپس میں لازم و ملزوم ہیں اور دونوں کو مناسب توجہ دے کر ان کی نشوونما کا خیال رکھنا انسان کا فرض ہے۔

اسلام یہ نہیں چاہتا کہ انسان صرف حیوانوں کی طرح کھا پی کر پیدائش و افزائش کے حیوانی جذبات کو تسکین دینے کے لئے اپنی زندگی کو وقف کر دے اور نہ یہ چاہتا ہے کہ وہ جسمانی ضرورتوں اور فطری جذبات کی بیخ کنی کر کے روحانی ترقی حاصل کرے۔ اسلام صرف یہ چاہتا ہے کہ انسان اپنے جسمانی تقاضوں کو عقل و دین کے ماتحت رکھ کر زندگی بسر کرے جب کوئی انسان اس طرح کرتا ہے کہ نفسانی خواہشات کو عقل و دین کے ماتحت رکھ کر قابو میں لاتا ہے اور روحانیت کو حیوانیت پر غالب رکھتا ہے تو اسے عفت والا کہتے ہیں اور جب وہ ناشائستہ کاموں سے خوفِ خدا کے جذبے کے تحت گریز کرتا ہے تو اسے حیادار کہتے ہیں۔

عفت و حیا اسلامی اخلاق کی فہرست میں روحِ رواں اور جان کی حیثیت رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو عفت و حیا کی تعلیم دی ہے اور اس خلقِ عظیم کو

تمام اسلامی فضائل ہیں، جزو قرار دیا ہے رسول اللہ نے فرمایا ہے "ہر دین کے لئے کچھ اخلاق ہیں اور اسلام کا اخلاق حیا ہے" حیا میں ایسی صفت ہے جس کی وجہ سے انسان بڑے بڑے رذائل سے بچ جاتا ہے جب تم دیکھو کہ آدمی ایسا کام جو شایان شان نہیں کرنے سے جھجکتا ہے یا شرمندگی سے اس کے چہرے پر سرخی آجاتی ہے تو سمجھ لو اس کا ضمیر زندہ ہے جب کسی کو دیکھو کسی شرمناک گناہ کے ارتکاب کی کوئی پرواہ نہ کرتا ہو اور نہ کسی فعل بد کے کرنے سے اس پر ندامت کے آثار ظاہر ہوتے ہوں تو سمجھ لو وہ ایک شخص ہے جس میں کوئی بھلائی نہیں۔ چنانچہ نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے۔

اِذَا فَاتَكَ الْحَيَاءُ فَافْعَلْ مَا شِئْتَ ۔

(یعنی جب تو حیا کو کھوئے تو جو مرضی میں آئے کرو"

ایمان بندوں اور پروردگار کے درمیان ایک لطیف تعلق ہے اس کا سب سے پہلا اثر تزکیہ نفس، اعمال اور اخلاق کی درستی ہے ان چیزوں کی تکمیل اس وقت نہیں ہو سکتی جب تک نفس میں ایک زندہ جذبہ نہ ہو جس کی بنا پر انسان غلطیوں سے بچا رہے اور فضول باتوں سے کراہت محسوس کرے بلا جھجک حقیر چیزوں میں پڑ جانا اور صغیرہ گناہوں کی پرواہ نہ کرنا حیا کے فقدان سے ہوتا ہے اور ایمان کے فقدان کی دلیل ہے رسول اللہ نے فرمایا "حیا اور ایمان ساتھ ساتھ ہیں جب ایک اٹھ جاتا ہے تو دوسرا بھی اٹھ جاتا ہے"

جب انسان اپنی حیا کو گم کر دیتا ہے تو وہ ایک وحشی درندے کی مانند ہو جاتا ہے اپنی خواہشات کے پیچھے دوڑتا ہے اور اس راہ میں اچھے سے اچھے جذبات کو روندتا ہے۔ وہ غریبوں کا مال غصب کرتا ہے اور اپنے دل میں رحم نہیں پاتا مخلوق خدا کو مصائب میں دیکھتا ہے اور اس پر اثر تک نہیں ہوتا اس کی خود پرستی نے اس کی آنکھوں پر تاریک پردہ ڈال رکھا ہے جو انسان اس پستی تک پہنچ جائے تو سمجھ لو کہ وہ انسان کی حدود سے باہر ہو گیا ہے۔

حیا کا تقاضا ہے کہ انسان اپنے منہ کو فحش باتوں سے پاک رکھے بے حیائی کی بات زبان پر نہ لائے بری باتوں کے اظہار سے شرمائے بے ادبی کی بات ہے کہ انسان کی زبان سے فحش الفاظ نکلیں الیکشن کے دوران ایک دوسرے پر فحش الفاظ کی بارش کی جاتی

باقی صفحہ (۲۱)

طبی دنیا میں ایک جانا پہچانا نام
دواخانہ ختم نبوت
سابقہ: چشتیہ دواخانہ، قائم شدہ ۱۹۳۵ء
الحاج قاری حکیم محمد یونس (ایم اے)
چشتی، نقشبندی، مجددی
رجسٹرڈ کلاس اے

خواتین و حضرات — افتتاح ادارہ
○ غرباء کے لئے علاج مفت ○ طلباء و طالبات کو خاص رعایت
○ ایلوپیتھی ڈاکٹرز "انگریزی علاج" سے مایوس حضرات ایک بار ضرور مشورہ کے لئے تشریف لائیں۔ پہلے وقت طے کر لیں ○ عام طور پر حکماء امراض مخصوصہ کے لئے مشہور کر دیئے گئے ہیں۔ الحمدللہ ہمارے ہاں ہر قسم کا علاج کیا جاتا ہے
○ دیسی جڑی بوٹیاں ہی ہمارے مزاج کے مطابق ہیں ○ بیرونی مریض جوابی لفافہ بھیج کر فارم تشخیص مرض مفت منگوا سکتے ہیں مریض کے بارے میں ہر بات صیغہ راز میں رہے گی ○ عنبر، زعفران، کستوری، سچے موتی اور دیگر نادر ادویات بارعایت دستیاب ہیں۔

اوقات: موسم گرما، ۲ تا ۸ بجے نماز عصر تا نماز عشاء — موسم سرما ۱۰ تا ۱ بجے، نماز عصر تا نماز عشاء — جمعۃ المبارک ۱۰ تا ۱۲ بجے، نماز عصر تا ۹ بجے رات

دواخانہ ختم نبوت، ۵۶/۱ سرکلر روڈ نزد بنی چوک راولپنڈی، فون ۵۵۱۶۰۵

آپ کے مسائل

ضبط و ترتیب مولانا منظور احمد الحسینی

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہ

رضاعت کا مسئلہ

س۔ ایک بہن نے بھول کر اپنی دوسری بہن کی بیٹی کو دودھ پلا دیا اسی طرح دوسری بہن نے بھی اپنی بہن کی نومولود بیٹی کو دودھ پلایا کیونکہ بہن کی حالت بہت خراب تھی نومولود کی زندگی بچانا مقصود تھا اب دونوں سگی بہنوں کے بچے جوان ہو گئے ہیں۔

کیا ان دونوں لڑکوں کے علاوہ جنہوں نے اپنی خالاؤں کا دودھ پیا ہے۔ آپس میں دوسرے خالہ زاد بہن بھائیوں کی شادی ہو سکتی ہے یا نہیں۔

ج۔ جن بچوں نے اپنی خالاؤں کا دودھ پیا ہے ان کا عقد تو خالہ کی کسی اولاد سے نہیں ہو سکتا ان کے علاوہ باقی بچوں کا خالہ کی اولاد سے عقد ہو سکتا ہے۔

کیا یہ شادی جائز ہے؟

بشیر احمد لاشاری

س: میرے ماموں نے میری امی کا دودھ پیا تھا اور میری بڑی بہن نے نانی کا دودھ پیا تھا اس حساب سے ہم سب رضاعی بہن بھائی ہوئے اب مسئلہ یہ ہے کہ میری خالہ کی ایک لڑکی ہے جس کی شادی میرے ساتھ کرنا چاہتے ہیں۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ یہ شادی نہیں ہو سکتی کوئی کہتا ہے کہ یہ شادی ہو گی اب آپ ہی قرآن و سنت کی روشنی سے بتائیں کہ یہ شادی ہو گی یا کہ نہیں۔ جبکہ میری خالہ میری رضاعی بہن ہوتی ہے۔

ج: آپ کی جس خالہ کی لڑکی سے آپ کی شادی کرنا چاہتے ہیں اس نے یا اس کی لڑکی نے تو آپ کی امی کا دودھ نہیں پیا۔ نہ اس لڑکی نے اپنی نانی کا دودھ پیا ہے اس لیے اس لڑکی سے آپ کی شادی جائز ہے۔

بچہ حلالی ہے۔

ناصر علی

مولانا اشرف علی تھانویؒ نے اپنی شہرہ آفاق تصنیف "بہشتی زیور" میں "لڑکے کے حلالی ہونے کا بیان" میں ایک مسئلہ لکھا ہے جس کی عبارت یوں ہے۔ "نکاح ہو گیا لیکن ابھی (رواج کے موافق) رخصتی نہیں ہوئی تھی کہ بچہ پیدا ہو گیا (اور شوہر انکار نہیں کرتا کہ میرا بچہ نہیں ہے) تو وہ بچہ شوہر ہی سے (کہا جائے گا) حرامی نہیں (کہا جائے گا) اور دوسروں کو اس کا حرامی کہنا درست نہیں" سوال یہ ہے کہ جب اس لڑکی کی رخصتی ہی نہیں ہوئی اور نہ ہی دونوں میں یکجائی ہوئی تو پھر کس دلیل کی بنیاد پر وہ بچہ اسی شوہر کا کہلائے گا اور اس کو حرامی کہنا کیوں درست نہ ہو گا؟

ج: شرعاً کسی منکوحہ عورت کا بچہ اس کے شوہر ہی کا سمجھا جاتا ہے۔ اگر شوہر کا نہیں تو شوہر انکار کر سکتا ہے (اور انکار کی صورت میں اسے بیوی سے لعان کرنا ہو گا) اگر شوہر انکار نہیں کرتا تو گویا وہ اس بچے کے نسب کو تسلیم کرتا ہے اور دوسروں کا اس بچے کو حرامی کہنا اس کی ماں پر تہمت ہے اور بغیر چار گواہوں کی گواہی کے جو شخص کسی عورت پر زنا کی تہمت لگائے اسکی سزا اسّی دُرّے ہے۔

بچت اسکیم

قطب الدین

س: ہمارے ہاں مختلف قسم کی بچت اسکیمیں (غیر سرکاری طور پہ) رائج ہیں۔ ان میں ایک ایسی اسکیم بھی شامل ہے جس میں تقریباً ۱۵۰ سے ۲۰۰ ممبر ہوتے ہیں اور ہر ممبر کو یکساں رقم کی قسط ہر ماہ ادا کرنی ہوتی ہے اور پھر ہر ماہ قرعہ اندازی ہوتی ہے اور اس کو ۳۰ ماہ کی اقساط کے برابر رقم دے جاتی ہے اور اس سے بقایا رقم وصول نہیں کی جاتیں، اور پھر ۳۰ ماہ گزر جانے کے بعد بقایا ممبروں کو ان کی جمع شدہ رقم جو کہ انہوں نے ۳۰ ماہ تک ادا کی واپس لوٹا دی جاتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ قرعہ اندازی میں نام آنے کی صورت میں ۳۰ ماہ کی اقساط کے برابر جو رقم دی جاتی ہے (علاوہ اس کے جو وہ ادا کر چکا ہے) کیا وہ جائز ہے؟ اور اگر یہ رقم جائز نہیں ہے تو اس رقم کو کس کام میں لایا جا سکتا ہے؟

ج: یہ جائز نہیں بلکہ ایک قسم کا جوا ہے

اسلام — دین و دنیا کی نعمتوں کا سرچشمہ

از: حضرت مولانا محمد احمد صاحب، کراچی

سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑلو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔
یاایھاالذین اٰمنوا اتقوا اللہ حق تقاتہ
... لعلکم تھتدون ۝

ترجمہ۔ اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ڈرا کرو جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور بجز اسلام کے اور کسی حالت پر جان مت دینا اور مضبوط پکڑے رہو اللہ تعالیٰ کے سلسلہ کو اس طور پر کہ باہم سب متفق بھی رہو اور باہم نااتفاقی مت کرو اور تم پر جو اللہ تعالیٰ کا انعام ہے اس کو یاد کرو جب کہ تم دشمن تھے پس اللہ تعالیٰ نے تمہارے قلوب میں الفت ڈال دی سو تم خدا تعالیٰ کے انعام سے آپس میں بھائی بھائی ہوگئے اور تم لوگ دوزخ کے گڑھے کے کنارہ پر تھے سو اس سے خدا تعالیٰ نے تمہاری جان بچائی اسی طرح اللہ تعالیٰ تم لوگوں کو اپنے احکام بیان کرکے بتلاتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ راہ راست پر رہو۔

یہود نے ازراہ حسد و فساد دانصار مدینہ میں اوس خزرج کے زمانہ جاہلیت کے بعض فتنوں کا ذکر کرکے ان کو ایک دوسرے کے خلاف ابھار کر آپس میں پھر لڑانا چاہا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موقعہ پر تشریف لاکر ان کو سمجھایا کہ اللہ سے ڈرو۔ میں تم میں موجود ہوں پھر یہ جاہلیت کی حرکت کیسی؟ اللہ نے تم کو ہدایت دی اسلام سے مشرف کیا جاہلیت کی تاریکیوں کو محو فرمایا۔ کیا پھر ان ہی کفریات کی طرف لوٹنا چاہتے ہو جن سے نکل کر آئے تھے؟ اسی واقعہ کے متعلق یہ متعدد آیات نازل ہوئی تھیں اور گزشتہ آیات میں اہل ایمان کو خطاب کرکے تلقین و فہمائش کی گئی تھی کہ تم کو اللہ تعالیٰ کے قرآنی احکام سنائے جاتے ہیں اور تم میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں تو تم کو چاہیئے کہ ان دونوں ذریعوں کی تعلیم و تلقین کے موافق ایمان اور ایمان کی باتوں پر قائم رہو اور اللہ کے دین کو مضبوطی کے ساتھ پکڑو۔ اسی سلسلہ میں مزید ہدایات مذکورہ آیات میں مسلمانوں کو دی جاتی ہیں چنانچہ پہلے ارشاد ہوتا ہے۔

اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ایسا ڈرا کرو جیسا ڈرنے کا حق ہے اور بجز اسلام کامل کے اور کسی حالت پر جان مت دینا یعنی اسلام کو تقویٰ اور خوف خداوندی اپنے دلوں میں پیدا کرنے کی تلقین کی گئی ہے کیونکہ تقویٰ اسلام اور ایمان کی روح ہے بغیر تقویٰ اور پرہیزگاری کے اسلامی خصوصیات اور پاکیزہ ایمانی زندگی کا پیدا ہونا محال ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے ہر معاملہ میں اپنی ذات پاک سے ڈرنے کا حکم دیا اور وہ بھی اس طرح کہ مرتے دم تک کوئی حرکت اسلام کے خلاف نہ ہو جینا ہو تو خالص اسلام پر اور مرنا ہو تو خالص اسلام پر علمائے مفسرین نے لکھا ہے کہ تقویٰ کے کئی درجات ہیں ادنیٰ درجہ کفر و شرک سے بچنا ہے اس معنی کے لحاظ سے ہر مسلمان متقی کہا جا سکتا ہے اگرچہ گناہوں میں مبتلا ہو۔ اس معنی کے لئے بھی قرآن کریم میں کئی جگہ لفظ متقین اور تقویٰ استعمال ہوا ہے دوسرا درجہ تقویٰ کا جو اصل میں مطلوب ہے وہ یہ ہے کہ ہر اس چیز سے بچنا جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک پسندیدہ نہیں تقویٰ کے فضائل و برکات و ثمرات جو قرآن و حدیث میں آئے ہیں۔ وہ اسی درجہ پر موعود ہیں تیسرا درجہ تقویٰ کا وہ اعلیٰ مقام ہے جو انبیاء علیہم السلام اور ان کے خاص تابعین اولیاء اللہ کو نصیب ہوتا ہے کہ اپنے قلب کو ہر غیر اللہ سے بچانا اور اللہ کی یاد اور اس کی رضا جوئی سے دل کو معمور رکھنا اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اور اپنے محبوب متقین کے طفیل سے ہم سب کو بھی تقویٰ کی دولت سے محروم نہ فرمائیں۔ آمین

یہاں آیت میں اتقوا اللہ کے بعد حق تقاتہ

ختم نبوت زندہ باد
ھوالشافی
مطب صدیقی
حکیم ... احمد صدیقی

کا جو حکم دیا گیا ہے یعنی اللہ سے ڈرو جیسا کہ اللہ سے ڈرنا چاہیئے تو حق تقاتہ کی تفسیر میں صحابہ کرام اور علمائے مفسرین کے کئی قول منقول ہیں۔

ایک قول تو یہ ہے کہ حق تقویٰ یہ ہے کہ اللہ کی اطاعت ہر کام میں کیجائے کوئی کام اطاعت کیخلاف نہ ہو۔ اور اس کو ہمیشہ یاد رکھیں کبھی بھولے نہیں اور اس کا شکر ہمیشہ ادا کریں کبھی ناشکری نہ کریں۔

دوسرا قول بعض مفسرین نے یہ فرمایا کہ حق تقویٰ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں کسی کی ملامت اور برائی کی پرواہ نہ کرے اور ہمیشہ انصاف پر قائم رہے اگرچہ انصاف کرنے میں خود اپنے نفس یا اپنی اولاد یا اپنے ماں باپ ہی کا نقصان ہوتا ہو اور بعض مفسرین نے فرمایا کہ کوئی آدمی اس وقت تک حق تقویٰ ادا نہیں کر سکتا جب تک کہ وہ اپنی زبان کو محفوظ نہ رکھے اور بعض نے فرمایا ہے کہ معاصی اور گناہوں سے بچنے میں اپنی پوری توانائی اور طاقت صرف کردے تو حق تقویٰ ادا ہو گیا الغرض اس آیت میں مسلمانوں کو ہدایات دی گئی کہ اللہ سے کامل طور پر ڈرتے رہیں اور اس میں کوتاہی نہ کریں اور دشمنوں کے ورغلانے سے حسد اور فخر میں نہ پڑیں۔ اور حاسدوں کے یاد دلانے سے گزشتہ عداوتوں کا خیال کرکے اسلامی اخوت اور ایمانی محبت و الفت کو مکدر نہ کریں اور مرتے دم تک اسلام پر قائم رہیں کیونکہ اسلام ہی دین و دنیا کی نعمتوں کا سرچشمہ ہے۔

آگے دوسری آیت میں مسلمانوں کو اپنی اجتماعی قوت کو قائم رکھنے کا اصول بتلایا جاتا ہے اور ارشاد ہوتا ہے:" اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑلو اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو اور متفرق اور پراگندہ مت ہو۔"

حبل اللہ کے لفظی معنی ہیں اللہ کی رسی۔ عربی میں حبل سے مراد عہد بھی ہوتا ہے اور ہر وہ شے جو وسیلہ کا کام دے وہ بھی اس سے مراد ہوتی ہے یہاں حبل اللہ (اللہ کی رسی) سے مراد قرآن کریم اور اسلامی شریعت ہے جسے مضبوطی سے تھام لینا ہی دنیوی کامیابی اور اخروی نجات کا ذریعہ ہے اور ہر فرد امت کو ہدایت کی گئی تھی کہ سب اپنی اپنی زندگی تقویٰ اور پرہیزگاری کی زندگی بناؤ۔ اسلام ہی پر زندہ رہو اور اسلام ہی پر مرو یہاں امت کو اجتماعی طور پر حکم دیا جا رہا ہے کہ اپنی ذاتی زندگی سنوارنے کے بعد سب اکٹھے مل کر رسی یعنی قرآن کریم کو مضبوطی سے تھام لو۔ جس طرح رسی کو پکڑ لینا اوپر سے گرنے سے بچاتا ہے اور نیچے سے اوپر تک پہنچنے کا ذریعہ بن جاتا ہے اسی طرح سب کا مل کر قرآن کریم کو مضبوط پکڑنے سے انفرادی زندگی کی طرح امت مسلمہ کی اجتماعی قوت بھی غیر متزلزل اور ناقابل تسخیر ہوگی اور کوئی شیطان شر انگیزی میں کامیاب نہ ہو سکے گا کیونکہ خدائی رسی اس قدر مضبوط ہے کہ ٹوٹ تو سکتی نہیں ہاں غفلت کی بنا پر چھوٹ سکتی ہے غرضیکہ سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لو اور متفرق اور پراگندہ مت ہو یعنی خدائی رسی پکڑنے والوں سے کبھی جدا اور علیحدہ نہ ہو بلکہ ہمیشہ ان کے ساتھ رہو جو شخص علیحدہ ہو کر خدائی رسی کو چھوڑ دے گا ضرور اوپر سے نیچے گرے گا۔ خدا کی رسی مضبوط پکڑنے والے اوج کامیابی کے ٹیلہ پر پہنچ جائیں گے اور چھوڑنے والا ہلاکت، ذلت اور حسرت و نامرادی کے گڑھے میں گرے گا۔

اب غور کیجئے کہ قرآن پاک کا یہ ایک جملہ

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا

یہ ایک ایسا نسخہ ہے کہ جس کے استعمال کرنے سے امت مسلمہ کے تمام اقوام کی سیاسی، معاشی، سماجی، اخلاقی سارے مسائل کامیابی سے حل ہو سکتے ہیں۔ قرآن کریم اس دنیا کی بھی کامیابی کا پیغام دیتا ہے اور آخرت کی بھی سرخروئی اور کامرانی کا وعدہ کرتا ہے اس کی تعلیم و ہدایات انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں پر حاوی ہیں غرضیکہ یہ ایک مکمل دستور حیات ہے اور امت مسلمہ کی کامیابی اور سربلندی کا راز اس کے تھام لینے اور پیروی کرنے ہی میں چھپا ہوا ہے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے قرآن پاک کو من حیث الجماعت تھاما اور اس کی پیروی کی اس کا نتیجہ دنیا نے دیکھ لیا اور جب مسلمانوں نے من حیث القوم قرآن کو چھوڑا اور اس کی ہدایات و تعلیمات سے منہ موڑا تو اس کا نتیجہ بھی دیکھ لیا اور دیکھ رہے ہیں اللہ تبارک و تعالیٰ ہمیں اپنی رحمت سے دین کی سمجھ اور فہم عطا فرمائیں اور قرآن پاک کو من حیث القوم زندگی کے ہر شعبہ میں اپنانے اور تھامنے کی توفیق مرحمت فرمائیں۔

باہمی اتحاد و اتفاق اور سب کا اجتماعی طور پر مل کر قرآن کریم اور دین اسلام کو مضبوطی سے تھام لینے کی ہدایات ارشاد فرما کر صحابہ کرام کو اس حالت کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے جس میں اسلام سے پہلے اہل عرب مبتلا تھے قبائل کی باہمی عداوتیں بات بات پر شب و روز کے کشت و خون جنگ جدال قتل غارت مار دھاڑ اور پھر اوپر سے کفر و شرک اور بت پرستی گندے عقائد اور اعمال بد۔ پوری عرب قوم اس آگ میں جل رہی تھی اور اس آگ میں جل مرنے اور نیست و نابود ہو جانے سے اگر کسی چیز نے انہیں بچایا تو وہ یہی نعمت اسلام تھی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی ہدایات و شریعت کی تعلیم اور ایمان و یقین کی روشنی تھی کہ جس کی بدولت صدیوں کی عداوتیں اور کینے نکال کر اللہ تعالیٰ پر ایمان اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے انہیں بھائی بھائی بنا دیا جس سے ان کی دین و دنیا دونوں درست ہو گئے اور ایسی ساکھ قائم ہو گئی جسے دیکھ کر بڑے بڑے دشمن مرعوب ہو گئے اور یہ برادرانہ اور مخلصانہ اتحاد خدا کی اتنی بڑی نعمت ان کو مل گئی جو روئے زمین کا خزانہ بھی خرچ کرکے میسر نہ آسکتی تھی حق تعالیٰ انہیں عظیم الشان دینی اور دنیوی نعمتوں کو یاد دلاتے ہیں اور ارشاد ہوتا ہے۔

"اور تم پر جو اللہ تعالیٰ کا انعام ہوا ہے اس کو یاد کرو۔ جبکہ تم باہم دشمن تھے یعنی قبل اسلام کے جیسا کہ اوس اور خزرج

ے دو قبیلوں میں طویل مدت سے جنگ چلی آتی تھی پس اللہ تعالیٰ نے اسلام کی توفیق دے کر اب تمہارے قلوب میں ایک دوسرے کی الفت ڈال دی سو تم خدا تعالیٰ کے اس انعام تالیف قلوب سے اب آپس میں بھائی بھائی کی طرح ہو گئے اور ایک انعام خاص یہ فرمایا کہ تم لوگ بالکل دوزخ کے گڑھے کے کنارے ہی پر کھڑے تھے یعنی بوجہ کافر ہونے کے دوزخ سے اتنے قریب تھے کہ بس جہنم میں جانے کے لئے صرف مرنے کی دیر تھی۔ سو اس گڑھے سے خدا تعالیٰ نے تمہاری جان بچائی یعنی اسلام نصیب کیا جس نے جہنم سے نجات دلائی تو اب تم ان انعاموں کی قدر پہچانو اور آپس کے جدال و قتال سے جو کہ معصیت ہے اللہ کی ان نعمتوں کو زائل نہ کرو کیونکہ باہمی جنگ و جدال سے پہلا انعام یعنی سب کے قلوب کا باہم مربوط ہونا اور مانوس ہونا تو خود ہی زائل ہو جائے گا اور دوسرا انعام یعنی دین اسلام بھی اس سے مختل اور کمزور ہو جائیگا۔

قرآن کریم کے اس ارشاد سے کئی باتیں معلوم ہوئیں

۱۔ ایک یہ کہ دلوں کا مالک درحقیقت اللہ جل شانہ ہے دلوں کے اندر محبت کا پیدا کرنا یا دور کرنا یہ اللہ تعالیٰ ہی کا کام ہے کسی جماعت کے قلوب میں باہمی محبت اور مودت پیدا کرنا خالص انعام خداوندی ہے اور یہ بھی ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کا انعام صرف اس کی اطاعت اور فرمانبرداری ہی سے حاصل ہو سکتا ہے۔

۲۔ دوسرے یہ کہ اگر مسلمان مستحکم اتحاد و اتفاق اور تنظیم چاہتے ہیں تو اس کا ذریعہ فقط اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری ہے اور قانون الٰہیہ کی پابندی ہے اسی کی طرف اشارہ کرنے کے لئے آخیر میں ارشاد ہوا۔

كذلك يبين الله لكم آيته
لعلكم تهتدون ○

باقی صفحہ (۲۶) پر

امریکہ میں قادیانی فتنہ اور اس کا بھرپور تعاقب

رپورٹ عبدالمجید شریف نکودریک۔

دنیا کے دوسرے ممالک کی طرح امریکہ میں بھی قادیانیت کے جراثیم موجود ہیں یہاں قادیانی فتنہ پردازوں کے دو گروپ ہیں۔

ایک گروپ اپنے آپ کو لاہوری قادیانیوں سے منسوب کرتا ہے تو دوسرے ربوہ والے قادیانی کہلاتے ہیں جو سادہ لوح بے دین مسلمانوں اور نو مسلموں کو نہایت انوکھے انداز میں گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

اور یہ لاہوری گروپ ہے ان کا مرکز نیو آرک کیلیفورنیا میں ہے جو خلیج سان فرانسسکو (BAY AREA) گنجان آباد علاقہ ہے ان کی نشر و اشاعت کا ذریعہ ایک ماہانہ میگزین اسلامک ریویو ہے جس کا دفتر ۱۱۱۶، ۲۹۹ والنٹ اسٹریٹ نیوآرک، کیلیفورنیا ۹۴۵۶۰ میں واقع ہے۔ قادیانیوں کے نام نہاد مبلغ ماسٹر عبداللہ نے یہاں پر اس جماعت کی بنیاد رکھی اور اسلام کا لبادہ اوڑھ کر مسلمانوں اور اسلام کے خلاف زہر اگلنا شروع کر دیا۔

ماسٹر عبداللہ ۱۹۴۷ء میں سیکرامنٹو کیلیفورنیا میں بھی آیا تھا جب کہ سیکرامنٹو میں اسی سال عظیم الشان جامع مسجد کی تعمیر مکمل ہوئی تھی وہ یہ خواہش لے کر سیکرامنٹو آیا تھا کہ اسے امام مسجد مقرر کر دیا جائے اور اس منصب کے حصول کے لئے اسے پاکستان کے افسران بالا تک رسائی حاصل تھی چنانچہ اس وقت مسٹر ظفر اللہ خان پاکستان کے وزیر خارجہ تھے اور مسٹر اصفہانی پاکستان کی طرف سے امریکہ میں سفیر متعین تھے ماسٹر عبداللہ نے سیکرامنٹو کی جامع مسجد کی امامت کے خواب کو پورا کرنے کے لئے ظفر اللہ خان کی وساطت سے مسٹر اصفہانی سے سفارش کی کہ مسٹر اصفہانی سیکرامنٹو کی جامع مسجد کی مسلم مسجد کمیٹی کی انتظامیہ کے صدر سے کہلوا کر ماسٹر عبداللہ کے لئے امامت کی تقرری کا بندوبست کروا دیں۔ مسٹر اصفہانی نے انتظامیہ کو ماسٹر عبداللہ کو امام مسجد متعین کرنے کا مشورہ بھی دیا مگر اللہ تعالیٰ کی کرم نوازی سے انتظامیہ کمیٹی اور اس کا صدر ماسٹر عبداللہ کے گمراہ کن عقائد سے بخوبی آگاہ تھے انہوں نے صاف انکار کر دیا تو یہ قادیانی مرزائیت اپنا سا منہ لے کر بھاگ گیا۔

۱۹۵۸ء میں اسلامک سنٹر آف سان فرانسسکو کی بنیاد رکھی گئی تو ماسٹر عبداللہ سنٹر میں نئے روپ سے داخل ہوا اور سنٹر کا سرگرم رکن بن گیا ہوتے ہوتے نہایت ہوشیاری سے وہ اس مرکز کا صدر بن بیٹھا اور اسے اپنے غلط عقائد کے جراثیم پھیلانے کا موقع مل گیا تقریباً دس سال تک اسلامک سنٹر کا صدر بنا رہا بالآخر بھارت یا پاکستان سے نو آمدہ کسی

آدمی نے ماسٹر عبداللہ کا راز فاش کر دیا تو اسلامک سنٹر کے ممبران مشتعل ہو گئے اور اسے فوراً برطرف کر دیا گیا۔ اور سنٹر کے ممبران نے متفقہ طور پر ماسٹر عبداللہ کا بائیکاٹ کر دیا۔

اسلامک سنٹر میں جزائر فجی سے آئے ہوئے تارکین وطن مسلمان آتے جاتے تھے ان کی کوئی باقاعدہ تنظیم نہیں تھی اور فجی کے عوام الناس مسلمان بھی اسلام کی حقانیت اور خاتم النبیین کی تعلیمات سے کلی طور پر آگاہ نہیں تھے۔ جزائر فجی کے ان مسلمانوں میں سہراب خان نامی ایک شخص تھا جو ان سب میں سربرآوردہ تھا اور وہ ان سب میں نمایاں شخصیت کا مالک تھا سہراب خان کا دست راست اسماعیل بھی تھا۔ اگرچہ فجی کے مسلمانوں میں یہ دونوں بہت اثر و رسوخ کے مالک تھے مگر اسلامی تعلیمات سے تقریباً بے بہرہ تھے ماسٹر عبداللہ موقع شناس تھا اس نے ان دونوں کی اسلام سے عدم واقفیت سے خوب فائدہ اٹھایا اور انہیں اسلامک سنٹر آف سان فرانسسکو کی تنظیم کے خلاف بھڑکا کر فجی جماعت الاسلام ایک ایسوسی ایشن قائم کی اور ایک مسجد کی بنیاد کا پروگرام بنایا سہراب خان کے ذریعے جزائر فجی سے آمدہ سادہ لوح مسلمانوں پر ماسٹر عبداللہ کا جادو چل گیا اور وہ اس جماعت میں شامل ہو کر فجی مسلمانوں کے ناپختہ عقائد پر مرزائیت کی سنہری چھری سے دو بدو وار کرنے لگا۔

اب خدا کی قدرت کا نظارہ دیکھئے کسی نے سچ ہی تو کہا ہے کہ سو دن چور کا اور ایک دن سعد کا آخر اس جماعت میں وہ وقت آن پہنچا کہ ماسٹر عبداللہ کا بھانڈا پھوٹ جائے چنانچہ پاکستان میں تحریک ختم نبوت نے منظم طریقے سے عوام الناس میں دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کے مصداق پر حقائق کی وضاحت شروع کر دی اس سلسلہ میں پکے مسلمانوں کی تبلیغی جماعتیں دنیا کے کونے کونے میں جانے لگیں اور سیدھے سادے انداز میں اسلام کی حقانیت اور خاتم النبیین کے ابدی پیغام کو مسلمانوں کے کانوں تک پہنچانے لگیں کچھ تبلیغی جماعتیں جزائر فجی میں بھی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے ابدی پیغام کی تجدید کے لئے گئیں جن کے ذریعے جزائر

جبار کارپٹس
ڈیلرز
قائد آباد کارپٹ ○ مون لائٹ ○ بلال کارپٹ ○
یونائیٹڈ کارپٹ ○ ڈیکورا کارپٹ ○ اولمپیا کارپٹ
مساجد کیلئے خاص رعائت
پلین وولن کارپٹ کی خریداری پر وولن قائد آباد کا جائے نماز مفت حاصل کریں
۴ این آر ایونیو۔ ایس ڈی اے بلاک جی برکات حیدری نارتھ ناظم آباد کراچی فون نمبر: ۶۲۶۸۸۸

بھی کے مسلمانوں کو آگاہی ہوئی کہ قادیانیت منکرین ختم نبوت، کذاب، دریدہ دہن اور گستاخان رسولؐ کا ٹولہ ہے اس سے بچنا ہر مسلمان کا فرض ہے انہیں بھی معلوم ہوا کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان میں قادیانیوں کو ان کے گمراہ کن عقائد کی بنا پر قانونی طور پر غیر مسلم قرار دے دیا گیا ہے اب جبر ترقی سے آنے والے نئے تارکین وطن کے ذریعے، خطو کتابت کے ذریعے تبلیغی جماعتوں کی امریکہ میں آمدورفت اور سچے مسلمانوں سے میل ملاپ سے نئی جماعت الاسلام کے مرکز میں بھی اسلامی ہر دوڑ گئی تجدید نو ہوئی۔ دوبارہ الیکشن ہوئے مرکز میں نئی قرارداد پاس ہوئی اور ماسٹر عبداللہ کو فوری طور پر برطرف کر دیا گیا۔

پھر ماسٹر عبداللہ نے نئی چال چلی اور سیاہ فام مسلمانوں سے ساز باز شروع کر دی، شکاگو کے گرد و نواح میں سیاہ فام مسلمانوں کی اکثریت ہے جن کا سربراہ وارث ڈی محمد ہے قبل ازیں سیاہ فام مسلمان راسخ العقیدہ نہیں تھے اکثریت حقائق سے بے بہرہ تھی چنانچہ ماسٹر عبداللہ نے سیاہ فام مسلمانوں کی اسلام سے نیم آگاہی سے فائدہ اٹھایا اس نے وارث ڈی محمد تک رسائی حاصل کر کے اس کے لڑکے کے اتالیق کے فرائض انجام دیئے۔ نتیجتاً وارث ڈی محمد نے ماسٹر عبداللہ کی خواہش کے مطابق اسے سیاہ فام مسلمانوں کے خلیج سان فرانسسکو کے اہم مرکز OAK LAND میں امام بنا دیا چنانچہ ماسٹر عبداللہ پھر مغربی ساحل پر آ گیا اور سیاہ فام مسلمانوں کو گمراہ کرنے لگا۔

ان دنوں جامع مسجد سیکرامنٹو کے امام جناب پیرزادہ سید ابراہیم ہمدانی تھے جو آج کل حلقہ احباب اسلامی کے سرگرم رکن اور اسلامک سنٹر آف سیکرامنٹو کے منتظم ہیں جناب ہمدانی صاحب نے وارث ڈی محمد سے رابطہ قائم کیا اور اسے قرآن و حدیث کی روشنی میں صحیح اور سچے اسلام سے روشناس کرایا۔

علاوہ ازیں I.S.N.A اسلامک سوسائٹی آف نارتھ امریکہ والوں نے بھی سوڈان سے علمائے کرام بلا کر سیاہ فام مسلمانوں کے لیڈروں کو مفت اسلامی دینی تعلیم کی پیشکش کی جس میں نمایاں طور پر کامیابی بھی ہوئی چنانچہ اب OAK LAND کے سیاہ فام مسلمانوں کے مرکز سے ماسٹر عبداللہ روپوش ہو چکا ہے البتہ اس کے دو صاحبزادے مسعود اختر اور ظفر عبداللہ قادیانی میگزین ISLAMIC REVIEW کے بورڈ آف ایڈیٹرز کے رکن ہیں۔

۲۔ قادیانی۔ شمالی امریکہ میں مرزائیوں کا یہ دوسرا گروپ ہے جن کا تعلق ربوہ سے ہے امریکہ کے صدر مقام واشنگٹن ڈی سی میں ان کا مرکز ہے یہیں ان کی اکثریت ہے جبکہ اس گروہ کے لوگ خلیج سان فرانسسکو میں خال خال ہی ملتے ہیں یہ ایک رسالہ بھی شائع کرتے ہیں اور اپنی نام نہاد مظلومیت کی داستانیں بیان کر کے عوام کو بدظن کرنے کی کوشش کرتے ہیں ان کا دوسرا رسالہ انگریزی میں ریاست اوہائیو کے ایک شہر سے شائع ہوتا ہے۔

ٹورنٹو (کینیڈا) میں

قادیانی شرانگیزیاں

ٹورنٹو (کینیڈا) میں قادیانیوں نے اسلام کو مسخ کرنے کی پوری کوشش کی ہے مگر

مدعی لاکھ برا چاہے تو کیا ہوتا ہے
وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے

یہ اللہ رب العزت کی کرم نوازی ہے کہ ٹورنٹو میں جناب مولانا حافظ سعید احمد شاہ جیسا مرد مجاہد موجود ہے جن کی انتھک کوششوں سے اسلامک آئیڈیالوجی سینٹر کی بنیاد رکھی گئی ہے محترم حافظ صاحب نے یہاں سالانہ جلسہ سیرت النبیؐ اور ختم نبوت کانفرنسیں منعقد کی ہیں ان جلسوں میں حافظ صاحب کی للکار نے مرزائیوں کے چھکے چھڑا دیئے اور ان کے نعرۂ حق نے دشمنان خاتم النبیین کے عزائم کو خاک میں ملا دیا اور ان لقب زن بھیڑیوں کا آخری کنارے تک تعاقب کیا اب ٹورنٹو میں مرزائیوں میں انتشار اور نفاق پیدا ہو چکا ہے ان میں سے کئی اپنے غلط عقائد سے تائب ہو کر صراط مستقیم پر گامزن ہو چکے ہیں اللہ تعالیٰ جسے چاہے ہدایت دے آمین

امریکہ کے ہر بڑے شہر میں تھوڑے بہت قادیانی ہیں اور نو آمدہ تارکین وطن پر وا سے در سے سخنے دام فریب ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں مگر جسے اللہ ہدایت دے اس کا کوئی بال بیکا نہیں کر سکتا البتہ قادیانیوں نے خلیج سان فرانسسکو بے ایریا، لاس اینجلس، نیویارک واشنگٹن ڈی سی، شکاگو اور ٹورنٹو میں انہوں نے کچھ مراکز کھول رکھے ہیں جہاں سے غلط عقائد کے جراثیم پھیلاتے ہیں حکومت پاکستان نے مرزائیت کی روک تھام کے لئے جو اقدامات کئے ہیں یا جو اقدامات زیر غور ہیں ان کے خلاف خوب زہر اگلتے ہیں پمفلٹ شائع کرتے ہیں پوسٹر تقسیم کرتے ہیں ریڈیو اور اخبارات کے ذریعے جانبداری کی کوشش کرتے ہیں۔

مسلمانوں کا ردعمل

چونکہ قادیانی فتنہ شیطانی جال کی صورت

اختیار کر چکا ہے اس لئے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ ان کے خلاف بھرپور جہاد میں حصہ لے چنانچہ یہاں پر اپنے محدود وسائل کے مطابق ہر باشعور مسلمان اس فتنے کے خلاف تردید کی کوشش کرتا ہے چنانچہ اس سلسلہ میں ٹورنٹو میں مولانا حافظ سعید احمد شاہ صاحب اور دوسری کیلی فورنیا میں جناب پیرزادہ سید ابراہیم ہمدانی صاحب نے نہایت قابل تحسین کام کیا ہے ۔ اور ان کا جہاد مسلسل جاری ہے ۔

تقریباً ہر بڑے شہر میں مقامی طور پر مسلمان بھائیوں نے اسلامک سنٹر اور مساجد کا قیام کیا ہوا ہے I.S.N.A (اسلامک سوسائٹی آف نارتھ امریکہ) اور حلقہ احباب اسلامی، شمالی امریکہ (اسلامک سرکل آف نارتھ امریکہ) اور ٹورنٹو میں اسلامک آئیڈیالوجی سنٹر کا شمار ممتاز ترین مسلم ایسوسی ایشن میں ہوتا ہے جن کا مقصد ہی واحد اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام پہنچانا ہے اور تارکین وطن مسلمانوں نومسلموں اور مسلمان بچے اور بچیوں کو صحیح اسلام سے روشناس کرانا اور غیر اسلامی اثرات سے بچانا ہے جن میں یہ قادیانی فتنہ بھی ہے ۔ اس مرتبہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے دو ممتاز راہنماؤں مولانا عبدالرحمٰن یعقوب باوا اور مولانا منظور احمد الحسینی نے امریکہ کا دورہ کیا جو انتہائی کامیاب رہا اور اس کے اثرات اچھے مرتب ہونے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین اب آخر میں آرمین خان کے خط کا عکس پیش کرتا ہوں جو قادیانیت سے تائب ہو کر سچا مسلمان بن گیا ہے اب اس کا نام امین خان ہے

نقطۂ نظر

آٹھویں ترمیمی بل کی منسوخی — الٹی زقند؟

تحریر: مولانا مفتی عبدالستار صاحب، خیرالمدارس ملتان۔

آٹھواں ترمیمی بل پاکستان کی منتخب قومی اسمبلی کا پاس کردہ ہے جو اس وقت آئین پاکستان کا حصہ بن چکا ہے حکمرانوں کو اس پر اعتراض یہ ہے کہ اس بل کے ذریعہ صدر پاکستان کو زیادہ اختیارات مل گئے ہیں جن کے تحت صدر ملک کی بقاء و استحکام کے لئے خاص حالات میں اسمبلی کو برطرف بھی کرسکتا ہے۔

اور اس کے مقابلہ میں جونیجو صاحب اور دوسرے بعض حلقوں کا کہنا ہے کہ یہ بل باقی رہنا چاہیئے کیونکہ بعض حالات میں جب عوامی متفقہ مطالبات کے علی الرغم کوئی حکمران ڈکٹیٹر شپ اختیار کرے اور ہنگاموں پر قابو پانے میں ناکام ہو جائے اور ملکی بقاء و استحکام خطرے میں ہو۔

تو ان حالات میں صدر کے پاس ایسے اختیارات کا ہونا ضروری ہے ۔ ورنہ مارشل لا کے نفاذ کا خطرہ باقی رہے گا ۔ گویا کہ یہ بل آئینی حکومت اور مارشل لا کے درمیان حائل ہے ۔ اسمبلی برطرف کرنے کے بعد جدید انتخابات کے ذریعہ دوبارہ نئی اسمبلی وجود میں آسکتی ہے ۔ لیکن مارشل لا کی کوئی مدت محدود و مقرر نہیں وہ دس بارہ سال یا اس سے بھی زیادہ دورہ سکتا ہے ۔

ایک سابقہ جمہوری ڈکٹیٹر کے دور میں پاکستان ایسے سنگین حالات اور اس کے بعد مارشل لا کے طویل دور سے دوچار ہو چکا ہے لہٰذا پاکستان میں اس تجربہ کو اب دوبارہ دہرانے کی گنجائش نہیں ۔

محترمہ نے اس نوعیت کی بہت سی خصوصیات اپنے والد محترم سے ورثے میں پائی ہیں ۔ نوعمری ناتجربہ کاری نفرت و ذخیرہ عوامل نے اس میں مزید اضافہ کیا ہے ۔

بھارتی راجیو نے اس سلسلہ میں ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کا اعلان ۔ سارک کانفرنس میں کیا ہے ۔ بنیاد اسلام

آرمین خان کے خط کا عکس

To the Readers,

All praise be to Allah, the One Prayers for and peace on the one after whom no Prophet shall ever come as well as on his family, his companions their followers, till the day of judgment.

The second half of nineteenth century is of great significance in the history of Islam. During this period the forces antagonistic to Islam brought into being two sects, which tried their utmost to mislead the Muslims under the label of Islam.

My father and his family in Pakistan (the time when he accepted Ahmadiat, it was in India) also accepted Mirza Ghulam as Nabi. All of our family believed in Mirza as Nabi, some as Reformer. I lived with that community from my birth until I was 30 years old. I was very active in the work of Jamat for Qadiyanis and merged the Fiji Qadiyanis with the Pakistani Qadiyanis in 1976, in the Bay area. In 1962 I studied with Maulana Sheikh Abdul Wahid Fazil, who was in Samabula, Fiji Islands, as assigned Missionary from Rabwah.

I also participated with Lahore branch in Daras and prayed with, many times in Fiji and in U.S.A. When I was 30, I started doubting Qadiyaniat, I converted from Qadiyaniat to Islam in June 1977. I have read many books on Qadiyaniat and this seems to suite me best, so I thought this should be exposed to all Muslims. I fully agree with this book, because I used to feel the same way as this book mentions (always felt other Islamic Brothers are inferior).

So may ALLAH give us all Hidayat and keep us away from all sects whose claims are like the ones mentioned in this book.

(*) The Truth about Qadianism by Shoaib Akram.

Yours Brother in Islam

AMEEN KHAN formerly Arseen A Khan

کے خلاف مغربی ممالک اور قادیانیت کی پشت پناہی بھی حاصل ہے تو ان حالات میں کسی طرح بھی یہ مناسب معلوم نہیں ہوتا کہ حکمرانوں کو مطلق العنان اور ڈکٹیٹری کے مواقع فراہم کرکے غیر شعوری طور پر ملک وملت کے بقاء واستحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی جائے۔

قادیانیت کا پاکستان کے لئے مار آستین ہونا ملک وقت کے ہر بہی خواہ کے نزدیک مسلّم ہے اس کے سامراجی عزائم کے باوجود جمہوری دور تک پاکستانی حکومتیں اس مار آستین کو پالتی رہی ہیں کسی مسلک کے تحفظ کے لئے تعزیرات پاکستان کو کبھی جنبش نہیں ہوتی تھی جبکہ قادیانیت کے لئے حکومت کی پوری مشینری حرکت میں آجاتی تھی۔ عوام کے ذہنوں سے ان حقائق وواقعات کو کھرچا نہیں جاسکتا۔

عوام نے اکابر نے اس سلسلہ میں کیا مصائب اٹھائے جیلیں جھگتیں۔ شہادت کرلیک کہا، مالی نقصانات برداشت کئے۔ بیٹے نان کرگریاں کھائیں۔ بچے شہید کرائے سب کچھ کیا لیکن حکومتی پالیسیوں کے مقابلے تحفظ ختم نبوت کا علم سربلند رکھا۔ اور اسے جھکنے نہ دیا تا آنکہ اللہ پاک کی غیبی مدد اور عوام اور علماء کی بھرپور جدوجہد سے انسداد قادیانیت کا آرڈیننس جاری ہوا جس سے قادیانیت اور اس کے حواری تلملا اٹھے۔ اور اس کی ٹیسیں بیرون اور اندرون ملک محسوس کی گئیں قادیانیت اپنے تمام تر ملکی وغیر ملکی سازشی منصوبوں کے تحت اس آرڈیننس کو منسوخ کرانے کے لئے بے تاب ہے۔ اور اسے بھارتی اور امریکی یہودی لابی کی سرپرستی حاصل ہے گزشتہ سال امریکہ نے اسی دباؤ کے تحت اپنی امداد کو قادیانیوں کے لئے مراعات کے ساتھ مشروط کیا تھا۔ اندرون ملک بھی قادیانیت کو خاص عنصر کا تعاون حاصل ہے۔

آٹھویں ترمیمی بل میں انسداد قادیانیت آرڈیننس کو بھی تحفظ دیا گیا ہے۔ قادیانی ٹولہ اپنے ملکی وغیر ملکی سرپرستوں کے تعاون سے اس بل کو ہر قیمت پر منسوخ کرانا چاہتا ہے اور حکمرانوں کو بھی اس بل کی منسوخی سے من مانیاں کرنے ظلم وستم ڈھانے کی کھلی چھٹی ملتی ہے۔ اس لئے اس کی منسوخی کے لئے طرح طرح کے ہتھکنڈے استعمال کئے جارہے ہیں

بلوچستان اسمبلی کا توڑنا اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے آئینی طریق سے چونکہ کچھ مشکلات ہیں اس لئے ریفرنڈم جیسے غیر متعلق غیر آئینی راستہ اختیار کرانے کی دھمکیاں تک دی جارہی ہیں۔

اسلامی اقدامات آٹھویں ترمیمی بل کی منسوخی سے جہاں انسداد قادیانیت آرڈیننس کالعدم ہوجاتا ہے وہاں اس سے متعدد اسلامی اقدامات بھی معطل ہوجاتے ہیں۔

عوامی اقدامات اور بلاشبہ یہ اقدامات نظریہ پاکستان اور عوام کے شدید مطالبے اور چالیس سالہ طویل جدوجہد کی روشنی میں نہ صرف صحیح بلکہ ضروری تھے اور اسلامی نظام کے نفاذ کے سلسلہ میں ایک مثبت پیشرفت تھی۔ جیسے سابقہ منتخب اسمبلی متفقہ طور پر آئینی تحفظ بھی مہیا کرچکی ہے۔ ان حقائق کی موجودگی میں ان اقدامات کو کالعدم قرار دینے کی کوئی وجہ نہیں پاکستان کے باشعور وغیور شہری کسی آمر کو یہ حق نہیں دیں گے کہ عوامی امنگوں کے آئینہ دار ان اقدامات پر خط تنسیخ کھینچ دے۔

عوام اس حقیقت سے بخوبی باخبر ہیں کہ اسلامائزیشن کے سلسلہ میں کئے گئے اقدامات پر کوئی اصرار نہیں۔ بلکہ اس عمل کو باطل کرنے کی ہر کوشش آمریت کے مترادف ہے واضح رہے کہ آٹھویں ترمیمی بل کی منسوخی اور ۱۹۷۳ء کے آئین کی بحالی سے مندرجہ ذیل اسلامی احکامات ختم ہوجائیں گے۔ حدود وقصاص آرڈیننس، قاضی عدالتیں، وفاقی شرعی عدالت، سودی نظام کے خاتمے کے اقدامات، انسداد قادیانیت آرڈیننس، نظام صلوٰۃ، نظام عشر وزکوٰۃ، اسلامی قانون شہادت قرارداد مقاصد کی موثر حیثیت، نظریہ پاکستان کے مطابق ارکان اسمبلی کی شرائط اہلیت، وغیرہ وغیرہ۔

اگر خدانخواستہ ان اسلامی اقدامات کی آئینی حیثیت کو ختم کردیا گیا تو اسلامائزیشن کے اعتبار سے پاکستان گویا اس مقام پر پہنچ جائے گا جہاں آج سے تقریباً بیس برس پہلے کھڑا تھا۔ اور قوم کی وہ پوری محنت جدوجہد مالی قربانیاں رائیگاں جائیں گی جو اس سلسلہ میں بروئے کار لائی گئی تھی۔

پوری دنیا آگے کی طرف بڑھ رہی ہے پاکستان کو اٹھا کر پیچھے پھینک دیا جائے گا۔ ہمیں امید ہے کہ اس ترقی معکوس اور الٹی زقند کو قوم کبھی قبول نہیں کرے گی۔

یاد رکھیں اگر ان احکامات کو ختم کیا گیا تو دوبارہ ان کی بحالی کے دور دور تک کوئی امکانات نہیں ہیں۔ اس لئے زعماء ملت پوری ہوشمندی سے کام لے کر دین کا تحفظ کریں اس سلسلہ میں ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پاکستان بے شمار مسائل میں گھرا ہوا ہے۔ کیا اور سب مسائل حل ہوگئے ہیں؟ بس آٹھویں ترمیمی بل ہی ایک مسئلہ رہ گیا ہے جس کے لئے تاایں دم حکومت بے تاب ہو رہی ہے اگر سب مسائل ابھی جوں کے توں پڑے ہیں تو اس بل کی تنسیخ کے لئے اتنی بیقراری کیوں ہے اس وجہ سے تو نہیں۔ تاکہ اسلامائزیشن کے سابقہ عمل کو باطل کرکے ملک کو لادینیت کے حوالے کردیا جائے۔

واللہ المستعان۔

بقیہ عفت وحیاء

ہے رسول اللہ نے فرمایا ہے۔

"حیا ایمان سے ہے اور ایمان جنت میں ہے فحش گوئی جفا سے ہے اور جفا دوزخ میں ہے"

اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو حیا کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

اخبار ختم نبوت

مانسہرہ میں قادیانی وکیل کی اشتعال انگیزی، وکیل نے معافی مانگ لی

اشتعال انگیزی کی وجہ سے جلوس، نعرے اور پتھراؤ، حالات پر قابو پالیا گیا۔

گذشتہ دنوں پانچ قادیانیوں کے خلاف ایک مقدمہ ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مانسہرہ کی عدالت میں زیر سماعت تھا۔ ڈیڑھ ہزار کے قریب ختم نبوت کے پروانے عدالت کے اندر اور باہر موجود تھے۔ ختم نبوت کے شیدائیوں کا جوش و خروش قابل دید تھا۔ علماء، تاجر، وکلاء، نوجوان غرضیکہ ہر طبقے کے لوگ موجود تھے۔ ½-۱۰ بجے کے قریب مقدمہ عدالت میں پیش ہوا۔ مسلمانوں کی طرف سے غلام مصطفیٰ خان ایڈووکیٹ اور مرزائیوں کی جانب سے اعجاز افضل ایڈووکیٹ پیش ہوئے۔ مرزائیوں کے وکیل نے جب مسلمان عوام کا بھاری ہجوم دیکھا تو کھسیانی بلی کھمبا نوچے کے مصداق ایک نازیبا جملہ عدالت میں استعمال کیا۔ بس پھر کیا تھا جوشیلے نوجوانوں کی مرزائی نواز وکیل سے تو تکار شروع ہوگئی عالمی مجلس کے قائدین نے صورت حال کو بگڑنے سے بچایا۔ جونہی پیشی کے بعد عوام عدالت سے باہر نکلے تو پھر معاملہ قابو میں نہ تھا چنانچہ ضلع کچہری میں عوام کے ریلے نے جلسہ و جلوس کی شکل اختیار کرلی اور صورتحال قابو سے باہر ہوگئی اسی اثناء میں ڈپٹی کمشنر، ایس پی مانسہرہ، اسسٹنٹ کمشنر مانسہرہ اور دیگر انتظامیہ کے ذمہ دار پہنچ گئے۔ عالمی مجلس کے قائدین سے مذاکرات شروع کردیئے۔ عالمی مجلس کے رہنماؤں مولانا عبدالعزیز شاہ۔ قاری محمد افضل۔ مولانا قاری فضل ربی۔ مولانا نذیر۔ ڈاکٹر شفیق۔ مولانا رفیق الرحمان صاحب۔ مولانا منظور احمد شاہ آسی اور مولانا حافظ زکریا۔ اور اورنگزیب خان جہانگیری صاحب اور زبیدی صاحب وغیرہ نے مذاکرات میں شرکت کی مرزائیوں کے وکیل اعجاز افضل خان کو بلایا گیا تو اس نے عالمی مجلس کے نمائندوں سے اور دیگر عوام سے ڈی سی صاحب، مانسہرہ، ایس پی صاحب اسسٹنٹ کمشنر صاحب اور دیگر انتظامیہ کے افسران کی موجودگی میں معافی مانگی۔ اس دوران تمام جلوس ڈپٹی کمشنر مانسہرہ کے دفتر کے باہر موجود رہا چنانچہ ڈی سی صاحب مانسہرہ نے عالمی مجلس کے رہنماؤں کی موجودگی میں باہر آکر اعلان کیا کہ مذکورہ وکیل نے میرے سامنے آپ کے نمائندوں سے اور آپ سے معافی مانگی ہے لہٰذا آپ معاف کردیں چنانچہ عوام کا یہ ریلا بازار کی طرف نعرے لگاتا ہوا روانہ ہوا۔ بازار میں ایک قادیانی کی دوکان پر معمولی پتھراؤ ہوا۔ کیونکہ عالمی مجلس کے رہنماؤں نے صورت حال کو قابو کرلیا تھا۔ ورنہ حالات خراب ہوجاتے۔ عدالتوں سے اور بازاروں سے گذرتا ہوا جلوس مرکزی جامع مسجد پر ختم ہوا۔ راستے میں مختلف رہنماؤں نے تقاریر کیں۔ مقامی انتظامیہ کا بھی شکریہ ادا کیا گیا۔ جس نے تدبر کا ثبوت دیتے ہوئے تشدد کا رستہ نہیں اپنایا۔

شیطان رشدی کے خلاف قصور میں احتجاج

سلمان رشدی شیطان کفری کی شیطانی کتاب کے خلاف

قصور شہر کی تمام دینی، سیاسی اور تجارتی انجمنوں کے متفقہ فیصلہ کے مطابق "شیطانی کتاب" کے شیطان مصنف کی دریدہ دہنی اور ناموس رسالت پر گھٹیا حملوں کے خلاف شہر میں مکمل ہڑتال رہی۔ اور تمام انجمنوں کے عہدہ داروں، کارکنوں اور کالجوں، سکولوں کے طلبہ نے ریلوے روڈ پر پرامن مظاہرہ کیا۔ جلوس کا اختتام ریلوے سٹیشن پر ہوا جہاں مختلف دینی و سیاسی رہنماؤں، طلبہ تنظیموں کے لیڈروں نے خطاب کیا اور حسب ذیل قراردادیں بالاتفاق منظور کی گئیں۔ (۱) سلمان رشدی نارتھ لنگز اور لوتھر راتھ کی کتابیں ملک بھر میں ضبط کی جائیں اور مؤلفین کو گرفتار کرکے جہنم رسید کیا جائے (۲) سانحہ اوجڑی کیمپ کی تحقیقات ازسر نو عدالت عالیہ کے کسی جج کے ذریعے کرواکر اس سانحہ کے اصل مجرموں کو بے نقاب کیا جائے اور انہیں قانون کے مطابق سزا دی جائے (۳) نسیم احمد قادیانی کی بطور مستقل پاکستانی مندوب اقوام متحدہ میں اور کنور ادریس قادیانی کی بطور چیف سیکرٹری سندھ تقرری کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا گیا کہ ان دونوں افسروں اور دیگر تمام قادیانی افسروں کو کلیدی آسامیوں سے برطرف کیا جائے۔ (۵) پاکستان میں قرآن و سنت کے مطابق نظام قائم کرنے کے لئے پیش رفت کی جائے۔

ختم نبوت (۲)

واقعہ اسلام آباد پر امیر مرکزیہ کی اپیل پر

بلوچستان میں احتجاج، کوئٹے میں احتجاجی جلوس اور جلسہ۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے امیر مولانا خواجہ خان محمد کندیاں شریف کی اپیل پر جمعہ کو صوبے بھر میں اسلام آباد کے واقعہ پر یوم احتجاج منایا گیا۔ صوبے کے بڑے بڑے شہروں ژوب، لورالائی، چمن، پشین، ہرنائی۔ دکی پلھ، ڈھاڈر، سبی، جھٹ پٹ، ڈیرہ مراد جمالی، اوستہ محمد، مستونگ، قلات، سوراب، خضدار، خاران، نوشکی، تربت، پنجگور، گوادر اور دالبندین میں بھی یوم احتجاج منایا گیا۔ اس موقع پر جلسے ہوئے۔ صوبائی دارالحکومت کی دو سو سے زیادہ جامع مساجد میں قراردادیں منظور کی گئیں جن میں کہا گیا کہ جامع مسجد ـــــ کا یہ اجتماع سانحۂ اسلام آباد پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے کیونکہ ناموس رسالتؐ کا تحفظ مسلمانوں کا دینی فریضہ ہے اور گستاخ رسول کو کیفر کردار تک پہنچانا اسلامی حکومت کا فرض ہے حکومت پاکستان گستاخ و شاتم رسول کے لئے سزائے موت مقرر کرے تاکہ آئندہ کسی بھی بد باطن کو حضرت محمدؐ کی شان اقدس میں زبان و قلم سے گستاخی کی جرأت نہ ہو۔ یہ اجتماع افسوس کا اظہار کرتا ہے کہ وفاقی دارالحکومت کی انتظامیہ نے ناموس رسالت کے تحفظ کے لئے نکلنے والے جلوس کے شرکا پر لاٹھی چارج، شیلنگ اور فائرنگ کرکے کروڑوں مسلمانوں کی دل آزاری کی اور ان کے جذبات و احساسات کو ٹھیس پہنچائی مسلمانوں کا یہ اجتماع شہدا اور زخمی ہونے والوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے شہدا کی مغفرت اور پسماندگی کے لئے صبر جمیل اور زخمی ہونے والوں کی صحتیابی کے لئے دعا کرتا ہے اور وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ دشمن رسول قادیانیوں کو کلیدی عہدوں سے ہٹایا جائے۔ کوئٹہ میں بعد نماز جمعہ جامع مسجد قندھاری چوک سے ایک بہت بڑا احتجاجی جلوس نکالا گیا۔ جس کی قیادت مجلس تحفظ ختم نبوت بلوچستان کے امیر مولانا محمد منیر الدین جامع مسجد مرکزی کے خطیب مولانا قاری انوار الحق حقانی، جامع مسجد قندھاری کے خطیب مولانا عبدالواحد۔ جمعیت علماء اسلام کے مولانا نذر محمد، مولانا شمس الدین، مولانا عبدالرحمٰن، حاجی سید شاہ محمد، عبدالحئی پانیزئی، ملک احمد شاہ ہاشمی، سید وزیر آغا، حاجی تاج محمد، چوہدری محمد طفیل اور دیگر علماء کر رہے تھے۔ جلوس میں جمعیت طلباء اسلام کے کارکنوں کی بڑی تعداد شامل تھی۔ جلوس میں ہزاروں افراد شامل تھے۔ جو میزان چوک، شارع لیاقت، پرنس روڈ اور مسجد روڈ سے ہوتا ہوا جامع مسجد مرکزی کے سامنے اختتام پذیر ہوا۔

قادیانیوں کو اسلام کے نام پر جشن منانے کی اجازت نہ دی جائے۔

مرزا طاہر کو پاکستان نہ آنے دیا جائے، علماء کرام کا مطالبہ۔

لاہور (اپ ر) مجلس تحفظ ختم نبوت۔ تنظیم اہلسنت۔ جمعیت اشاعت توحید و سنت۔ جمعیت علمائے اسلام۔ جماعت مبلغین توحید و سنت مجلس احرار اسلام۔ نوجوانان اہلسنت نوجوانان توحید و سنت اور انجمن تحفظ اسلام کے رہنماؤں مولانا قاری نذیر احمد حاجی بلند اختر نظامی۔ مولانا کریم بخش۔ مولانا میاں عبدالرحمٰن۔ مولانا عبدالقیوم۔ مولانا لطیف الرحمٰن۔ مولانا قاضی محمد۔ یونس۔ محمد آصف۔ مولانا نذیر احمد۔ مولانا محمد احمد مولانا سرفراز احمد۔ مولانا محمد اسحاق۔ مولانا محمد حنیف صاحبزادہ محمد احمد۔ مولانا محمد حسین ہزاروی۔ مرزا غلام نبی جانباز۔ حاجی اللہ رکھا۔ قاری محمد حسین۔ عابد محمود۔ حافظ عزیز الرحمٰن۔ مولانا سعید الرحمٰن۔ حافظ شفیق الرحمٰن۔ قاری محمد اکرم اور حافظ خالد علی نے ایک مشترکہ بیان میں حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ قادیانیوں کو جشن منانے کی اجازت نہ دی جائے کیونکہ قانونی طور پر ان کے غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے کے باوجود اسلام کے نام پر یا مذہب کی آڑ میں جشن منانا اسلام کی توہین اور قانون کی خلاف ورزی ہے ان علمائے کرام نے کہا ہے کہ قادیانی اسلام اور ملک کے دشمن ہیں اس لئے ان کو اسلامی جمہوریہ پاکستان میں کسی قسم کے پروگرام سے فی الفور روکا جائے۔ بصورت دیگر قادیانیوں کا یہ اقدام مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مشتعل کرنے کا موجب ہوگا۔

انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ قادیانیوں کی ریشہ دوانیوں پر کڑی نگاہ رکھی جائے۔ بلحاظ غیر مسلم ان کو شعائر اسلام کلمہ، اذان، نماز وغیرہ اختیار کرنے سے روکے اور قادیانی سربراہ مرزا

اخبار ختم نبوت

ظاہر کو پاکستان نہ آنے دیا جائے ان علماء نے امید ظاہر کی کہ حکومت آخر الزمان کی نبوت کے تحفظ کی خاطر ان متفقہ مطالبات کو فی الفور پورا کرے گی۔

اسلام آباد کے ذمہ دار افراد کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا گیا رسوائے زمانہ مصنف سلمان رشدی کی تصنیف شیطانی آیات کے خلاف غم و غصہ کا اظہار کیا گیا اور قرارداد مذمت پیش کی گئی۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

مانسہرہ کا اہم اجلاس

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، مانسہرہ کا ایک اجلاس ضلعی امیر مولانا عبداللہ خالد صاحب کی صدارت میں مرکزی جامع مسجد مانسہرہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ختم نبوت کے سال کیلئے ۲۷ مارچ ۱۹۸۹ء کو مانسہرہ میں ایک تاریخی ختم نبوت کانفرنس کا فیصلہ کیا گیا۔ جس میں حضرت مولانا فضل الرحمن صاحب، مولانا سمیع الحق صاحب، مولانا اجمل خان صاحب، مولانا حق نواز صاحب جھنگوی، مولانا حافظ حسین احمد صاحب بلوچستانی ایم این اے، نوابزادہ نصراللہ خان صاحب، مولانا اللہ وسایا صاحب، مولانا زاہد الراشدی، مولانا امیر محمد صاحب بجلی گھر اور دیگر مکاتب فکر کے رہنما اور سرکردہ اراکین شرکت کریں گے۔ جبکہ صدارت امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت خواجہ خان محمد صاحب فرمائیں گے۔ اجلاس میں ۲۵ رکنی انتظامیہ کمیٹی بھی تشکیل دی گئی جو انتظامات کی نگرانی کرے گی۔ اجلاس کے آخر میں چند قراردادیں پیش کی گئیں جن میں تمام کلیدی آسامیوں سے مرزائیوں کی برطرفی، امتناع قادیانیت صدارتی آرڈیننس پر عملدرآمد کرانے کے علاوہ سانحہ اسلام آباد کے شہداء اور مولانا محمد ادریس میرٹھی کے انتقال پر ملال پر تعزیت کا اظہار کیا گیا اور فاتحہ خوانی ہوئی ساتھ

بلدیہ قصور کی طرف سے قادیانی سرگرمیوں کی مذمت

قصور (نمائندہ ختم نبوت) گذشتہ دنوں بلدیہ قصور کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ الحاج شیخ محمد ارشد صاحب چیئرمین بلدیہ نے مجلس عمل تحفظ ختم نبوت قصور کے جنرل سیکرٹری حاجی اللہ دتہ مجاہد کو دعوت دی کہ وہ اجلاس میں قادیانی مسئلہ کی اہمیت پر روشنی ڈالیں چنانچہ حاجی اللہ دتہ مجاہد نے ایوان کے ممبران کو قادیانیوں کے عقائد اور ان کی تخریبی سرگرمیوں سے آگاہ کیا۔ کلیدی آسامیوں بالخصوص فوج اور وزارت خارجہ میں موجود اعلیٰ عہدوں کے حامل قادیانی افسروں کی شرارتوں اور انکی ملک دشمن سرگرمیوں پر تفصیل سے گفتگو کی تقریر کے بعد انہوں نے ایوان کے روبرو ایک قرارداد پیش کی جس کو بالاتفاق منظور کیا گیا۔ اور تقریباً ۵۰ ارکان بلدیہ نے اس قرارداد پر دستخط کئے۔ سب سے پہلے دستخط خود چیئرمین بلدیہ نے فرمائے۔ اس قرارداد کے ذریعے اراکین بلدیہ قصور نے شہر اور ضلع بھر میں قادیانیت کی سرعام تبلیغ پر نفرت کا اظہار کرتے ہوئے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ (۱) قصور میں مرزائیوں کی سرگرمیوں پر پابندی عائد کی جائے (۲) تعلیمی اداروں بالخصوص اسلامیہ کالج قصور کے تین مرزائی لیکچراروں اور گرلز کالج چونیاں کی عربی کی مرزائی لیکچرار کو ملازمت سے برطرف کیا جائے (۳) مرکزی اور صوبائی حکومتوں سے مطالبہ کیا گیا کہ فوج اور سول کے کلیدی عہدوں پر موجود مرزائی افسران کو برطرف کیا جائے۔

- قناعت وہ دولت ہے جو ختم نہیں ہو سکتی (حضرت علیؓ)
- خوش حال وہ ہے جس نے قیامت کو یاد رکھا (حضرت علیؓ)
- کفر: وہ لعنت وہ گناہ ہے جس کی سزا بہت جلد ملتی ہے: (رسول اکرمؐ)

ضروری وضاحت

ہفت روزہ ختم نبوت کی جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۴۱، (۱۷ تا ۲۳ مارچ) صفحہ ۱۴ تا ۱۵ پر ۳۴ قادیانی افسران کی فہرست" وفاقی اور صوبائی محکموں میں براجمان گریڈ ۱۸ اور سے اوپر کے قادیانی افسران کی ایک جھلک" کے عنوان سے شائع ہوئی تھی۔ دراصل یہ فہرست ہفت روزہ چٹان جلد ۴۲ شمارہ ۷ (۱۴ تا ۲۳ فروری ۱۹۸۹ء) صفحہ ۱۸ تا ۱۹ سے نقل کی گئی تھی۔ اس فہرست میں ہفت روزہ چٹان کا نام سہواً لکھنے سے رہ گیا ہے جس پر ہم معذرت خواہ ہیں۔ قارئین کرام نوٹ فرمالیں۔ (ادارہ)

بزم ختم نبوت

رسالہ قادیانیوں کے لئے ایٹم بم ہے

سید غلام رسول بہاولنگر

جس کافی عرصہ سے آپ کا انٹرنیشنل ہفت روزہ رسالہ ختم نبوت پڑھ رہا ہوں یہ رسالہ مرزائیوں کے لئے ایٹم بم ہے۔ اس میں عمدہ مضامین ہوتے ہیں۔ حضور علیہ السلام کے معجزات، ختم نبوت کے دلائل، حیات عیسیٰ علیہ السلام، صحابہ کرامؓ کے فضائل، اولیاء اللہ کے مناقب اور غداران ختم نبوت کی تخریبی کارروائیوں کا نوٹس ان کے کفریہ عقائد کا رد ان کی مضوعات سے نفرت دلائی جاتی

کمرشل کالج بہاولنگر میں ایک قادیانی انسٹرکٹر کا تقرر

منجانب طلباء برادری بہاولنگر

ابوجہل وابولہب سے بدترین کافر ملحد و زندیق رسوائے زمانہ لعین ابن لعین رشید ( ) مرزائی جو کثر خباثت پسند قادیانی ہے جو مرزائیت کی تبلیغ اور سادہ لوح مسلمانوں کو حضور علیہ السلام کے دامن رحمت سے نکال کر مرزا قادیانی جہنم مکانی کے دجل و فریب میں پھنسانے میں ہر وقت کوشاں رہتا ہے کو کمرشل کالج بہاولنگر میں بطور انسٹرکٹر تعینات کر کے ہم پر مسلط کرکے ہماری دینی غیرت و حمیت کو للکارا ہے ہم اس اولاد نسلاً غدار بدبخت انسٹرکٹر کو اپنا استاد تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں اور نہ ہی اس قادیانی کو برداشت کریں گے جس کا عقیدہ یہ ہو کہ "محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں" اس سے بڑھ کر بکواس کہ "محمد جس نے دیکھنے ہوں اکمل ..... غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں" ہم اس گستاخ رسولؐ سے تعلیم حاصل نہیں کر سکتے جس کا عقیدہ یہ ہو کہ "حضور علیہ السلام عیسائیوں کے ہاتھ کا پنیر کھا لیتے ہیں حالانکہ مشہور تھا کہ اس میں سور کی چربی پڑتی ہے" ہم اس ملحد کو کالج میں کیسے دیکھ سکتے ہیں جس کا عقیدہ یہ ہو کر

باقی صفحہ (۲۷) پر

مخیر حضرات متوجہ ہوں

زیر تعمیر مدرسہ خلیلیہ رشیدیہ

حضرت الحاج قاری حافظ محمد خلیل صاحب دہلوی

سرپرست مدرسہ ہذا

قاری حافظ محمد عبدالرشید صاحب (مہتمم مدرسہ ہذا)

نوٹ: یہ مدرسہ خلیلیہ ایک چھوٹے سے مکان میں ۱۹۷۳ء سے جاری ہے جس سے حفظ و ناظرہ پڑھ کر فارغ ہو چکے ہیں مخیر حضرات سے اپیل کی جاتی ہے کہ اس مدرسے کو وسیع پیمانے پر چلانے کے لیے ہمارے ساتھ تعاون کیا جائے ــــ اس سلسلے میں ہم نے تقریباً تین سو گز کے پلاٹ میں کچھ رقم دی ہے اس کے علاوہ اس کا تقریباً نو سو گز کا رقبہ موجود ہے۔ آپ ہمارے ساتھ تعاون کریں تو ہم بڑے پیمانے پر مدرسہ چلا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ امت مسلمہ کو علم دین حاصل کرنے اور علم کی خدمت میں اخلاص و استقامت کے ساتھ اپنی جان و مال وقف کرنے کی توفیق مرحمت فرما دیں۔ (آمین)

مجلس مشاورت: ۱۔ جناب مولانا محمد جمیل صاحب ۲۔ حافظ محمد اصغر صاحب ۳۔ جناب حافظ محمد اکبر صاحب ۴۔ جناب حاجی محمد اشرف صاحب ۵۔ جناب محمد فاروق صاحب ۶۔ جناب محمد انور صاحب ۷۔ جناب حاجی سید شمشاد علی صاحب ۸ جناب محمود احمد خان صاحب ۹۔ جناب عزیز احمد خان صاحب ۱۰۔ جناب مرزا ولی احمد بیگ صاحب ۱۱۔ جناب محمد سلیم صاحب ۱۲۔ جناب محمد اقبال صاحب۔

رابطہ کیلئے خط و کتابت کا پتہ: مکان نمبر ۸۴/اے، کورنگی نمبر ۶، مارکیٹ کراچی نمبر ۳۱، (کرنٹ یو بی ایل) (بینک اکاؤنٹ نمبر ۱۱۴۹-۵-C) یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ لانڈھی نمبر ۶ برانچ

مہتمم قاری حافظ محمد عبدالرشید قاضی نکاح رجسٹرار کورنگی نمبر ۶، کراچی ۳۱

سری نگر سے
ایڈیٹر ظہور اسلام جناب اسلام الدین کا گرامی نامہ

بعد تحیہ مسنونہ امید واثق ہے کہ مزاج گرامی بخیر و عافیت ہوگا اگست کے مہینے میں راقم نے مسلسل ایک خواب دیکھا اور آپ کی خدمت میں تحریر کرکے ارسال کردیا تاکہ آپ ناچیز کا وہ خواب حضرت شیخ المشائخ اعلیٰ حضرت مولانا خان محمد صاحب مد مجدہ کی خدمت اقدس میں پہنچادیں اور ان سے برصغیر کے مسلمانوں کے حق میں دعا کرنے کی درخواست کریں جیسا کہ احقر کو خواب میں حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تاکید فرمائی ہے مجھے توقع ہے کہ احقر کی یہ درخواست اعلیٰ حضرت کی خدمت اقدس میں گزارش کی گئی ہوگی۔

عالمی جریدہ "ختم نبوت" اسلام کی برہنہ تلوار ہے۔ جس نے منکرین ختم نبوت کو خس و خاشاک کی طرح کاٹ کر پھینک دیا ہے۔ اور عالمی سطح پر مسلمانوں میں عقیدہ ختم نبوت کو واضح کردیا ہے۔ اور ساتھ ہی برطانوی، بہائیتی معنوی اور نقلی مسیح کی اصل شبیہ عامۃ المسلمین پر عیاں کردی ہے۔ دجل مرزا کو اب بچہ بچہ جاننے لگا ہے یہ پہلا موقعہ ہے اس صدی میں اتنے بڑے پیمانے پر اور ساری دنیا میں مرزا کی دجل و فریب اور جھوٹے طاہر کے ہتھکنڈے عریاں ہوگئے ہیں۔ سرزمین پاک سے ملک بدر ہونے کے بعد اسکی نظریں قادیان پر پھر سے لگی ہیں اور قادیانی "چیف" "طاہر" پھر وہی مرزا ناصر کا خواب یعنی قادیان کو دجالی مرکز بنانے [illegible] کرنے لگا ہے اس سلسلے میں ظفر آنجہانی نے اپنی ناپاک زندگی کے آخری ایام میں کوششیں شروع کردی تھیں۔

اسلام دشمن قوتیں آج بھی اس دجالی فتنہ کی آبیاری کرکے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف بطور ہتھیار استعمال کرنا چاہتے ہیں انہیں کیا علم نہیں کہ برطانوی فیکٹری کی بنی ہوئی یہ تلوار اب زنگ آلود، کند اور بے کار ہوچکی ہے۔ خدا رحمت نصیب فرمائے ان علماء حق کو جنہوں نے اس کھوٹے ہتھیار کو بے کار بنانے میں اپنی زندگیاں صرف کردیں حضرت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ، مولانا انور شاہ کاشمیریؒ، مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ، مولانا محمد حسین بٹالوی اور دیگر علماء و مشائخ نے اس فرقہ ضالہ اور اس کے بانی کے کذب و فریب کی دھجیاں فضائے آسمانی میں بکھیر کر امت مسلمہ کو گمراہ ہونے سے بچایا اور اب بقیۃ السلف حضرت مولانا خان محمد صاحب مدظلہ العالی اور ان کے ساتھی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ذریعہ اس فرقہ ضالہ کے بچے کھچے اثرات کو ساری دنیا سے زائل کرنے میں مصروف عمل ہیں۔ جب سے ہفت روزہ "ظہور اسلام" شائع ہونا شروع ہوگیا ہے اسے آپ عقیدہ ختم نبوت کا ترجمان سمجھ سکتے ہیں ابھی پوری طرح کام شروع نہیں کیا جاسکا ہے۔

تحفظ ختم نبوت ہر مسلمان کا ایمان ہے اسی پر اسلام کی اساس ہے۔ اگر ختم نبوت کا عقیدہ باقی نہ رہے تو پھر اسلام بھی باقی نہیں رہ سکتا نعوذ باللہ۔ "ظہور اسلام" کو قادیانی اپنا خطرناک دشمن تصور کرتے ہیں اور اس کے خلاف ابھی سے انہوں نے اپنے ناپاک ہتھکنڈے اور ریشہ دوانیاں شروع کردی ہیں یہاں اگرچہ قادیانی عددی اعتبار سے نہایت کم ہیں لیکن شیطانی قوت و نظام انکا سرپرست ہے اور سرپرستی کا حق ادا کررہا ہے۔ یہ نہایت ہی خطرناک فتنہ ہے اور بہت ہی ناپاک عزائم رکھتا ہے اور عالمی سطح پر اس کا استیصال نہ صرف مسلمانوں کے لئے ضروری ہے بلکہ ساری دنیا کے امن پسند لوگوں کے لئے اس شیطانی فتنہ کا خاتمہ از بس ضروری ہے میں [illegible] محمد رسول اللہ یعنی توحید اور عقیدہ ختم نبوت کے لئے خود کو وقف کرچکا ہوں اور تحفظ ختم نبوت کے لئے دنیا کے کسی بھی خطے میں جانے کے لئے تیار ہوں۔ احباب کرام اور علماء حق کی خدمت میں میرا سلام مسنون عرض کریں اور دعا کی درخواست کریں۔

(مخلص، اسلام الدین۔ مینجنگ ایڈیٹر، پرنٹر و پبلشر ظہور اسلام سرینگر)

معیار اچھا ہوگیا ہے

ڈاکٹر دین محمد فریدی۔ بھکر۔

شمارہ نمبر ۳۰ نے طبیعت خوش کردی ہے۔ معیار الحمد للہ اچھا ہوگیا ہے۔ ۱۹۸۹ء بڑی ذمہ داری کا سال ہے۔

بقیہ اسلام

(جس طرح اللہ تعالیٰ نے یہ احکام اس موقعہ پر واضح طور پر بیان فرمائے ہیں اسی طرح اللہ تعالیٰ تم لوگوں کو اپنے اور احکام بھی بیان کرکے بتلاتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ راہ راست پر قائم رہو)

خلاصہ یہ کہ انفرادی اصلاح کے لئے تقویٰ اور اجتماعی فلاح کے لئے اعتصام بحبل اللہ کے اصول بتلائے گئے اور اسی نظم صلاح و فلاح کی تکمیل کے لئے آگے ہدایت کی جاتی ہے کہ مسلمان صرف اپنے ہی اعمال و افعال کی اصلاح پر بس نہ کریں بلکہ اپنے دوسرے بھائیوں کی اصلاح کی فکر بھی ساتھ ساتھ رکھیں تاکہ پوری قوم کی اصلاح ہو اور باہمی اتحاد و ربط اور اجتماعی قوت کو بقاء و قیام ہو۔

بقیہ سرکار دو عالمؐ

سوار ہوکر حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے پیچھے روانہ ہوگیا تاکہ مشرف بہ اسلام ہوجائے رہیم کی وادی میں سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر صدیقؓ سے جاملا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کا شرف حاصل کرکے واپس چلا آیا جس مسلمان کو چہرہ اقدس کی زیارت کا شرف حاصل ہوا وہ صحابی بن گیا۔

بقیہ بزم

"ابوبکرؓ و عمرؓ، مرزا غلام احمد قادیانی کے جوتے کے تسمہ کھولنے کے بھی قابل نہ تھے"

ہمارا محکمہ تعلیم سے پرزور مطالبہ ہے کہ اس قادیانی کو فی الفور برطرف کیا جائے ورنہ کم از کم بہاولنگر سے فوراً تبدیل کیا جائے ورنہ ہم بامر مجبوری ڈائریکٹ ایکشن لیں گے۔

وفاقی وزیر مذہبی امور سے

شوکت علی شاہد ملکانہ صاحب

بعض قومی اخبارات کے ذریعے معلوم ہوا ہے کہ آپکی جماعت پاکستان پیپلز پارٹی دستور کی آٹھویں ترمیم ختم کرنا چاہتی ہے ہمیں اس آٹھویں ترمیم سے کوئی مطلب نہیں کہ ٹوٹے یا نہ ٹوٹے کیونکہ یہ سیاستدانوں کا معاملہ ہے۔ ہم صرف اور صرف آپ سے یہ گزارش کرنا چاہتے ہیں کہ اس ترمیم یا جو قادیانی آرڈی نینس تحریر ہے اسے ہرگز ہرگز چھیڑنے کی جسارت نہ فرمائی جاوے ہم آپ اور آپ کی پارٹی پاکستان پیپلز پارٹی کے ارباب اختیار سے یہ بات نہایت ادب و احترام سے عرض کر رہے ہیں بلکہ اس سلسلہ میں ہم آپ لوگوں کی منت بھی کرنے کو تیار ہیں کہ ہمارے آقا دو جہاں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے گستاخ مرزائیوں کے لئے جو صدارتی آرڈی نینس ہے انہیں ہرگز ہرگز نہ چھیڑا جائے۔ اگر اس کے بعد بھی ہماری اس منت کو ہماری کمزوری تصور کر کے طاقت یا حکومت کے نشے کے چکر میں اس صدارتی آرڈی نینس کو جو گستاخان رسول مرزائیوں کے بارے میں ہے، ختم کر دیا گیا۔ تو یقین کیجئے کہ ہم ناموس رسالتؐ، تاجدار ختم نبوتؐ کی عزت و ناموس کی حفاظت کی خاطر اپنی حقیر سی جان کا نذرانہ دینے کے لئے بیتاب بیٹھے ہیں۔

آئین منسوخ کرانے کی قادیانی سرگرمیاں

حاجی حافظ محمد فیروز جنرل سیکرٹری عالمی مجلس کوئٹہ

قادیانی گروہ (ربوہ اور لاہوری) کی مسلسل یہ کوشش ہے کہ سن ۱۹۷۳ء کا آئین منسوخ کرایا جائے۔ گو یہ آئین صحیفۂ آسمانی نہیں۔ لیکن ملت اسلامیہ کی نوے سالہ جدوجہد کے بعد قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔ اور عوام کی منتخب اسمبلی نے متفقہ طور پر ترمیم کی کہ قادیانی غیر مسلم اقلیت ہیں قادیانیوں نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ اسمبلی اور وہ آئین نہیں رہے گا اور آئین بنانے والا شخص ذوالفقار علی بھٹو مرحوم رہے گا قادیانیوں نے کوشش کی کہ ۱۹۷۳ء کا آئین یکسر منسوخ ہو جائے سابق صدر جنرل محمد ضیاء الحق مرحوم گزشتہ گیارہ سال میں کسی تحریک کے سامنے نہیں جھکے لیکن الحمدللہ عقیدہ ختم نبوت کی نزاکت کو جانتے ہوئے وہ تحریک ختم نبوت کے سامنے جھک گئے۔ انہوں نے ۲۶ اپریل ۱۹۸۴ء کو امتناع قادیانیت آرڈی نینس جاری کر کے عالم اسلام کے جذبات کا احترام کیا۔ واضح رہے کہ تحریک ختم نبوت کے شروع ہوتے ہی صدر جنرل محمد ضیاء الحق مرحوم نے پاکستان کی تمام خفیہ ایجنسیوں سے رپورٹ طلب کی تھی۔ ان ایجنسیوں نے یہ رپورٹ دی کہ تحریک ختم نبوت کے سامنے کوئی ٹھہر نہیں سکا۔ اس لئے تحریک کے مطالبے پورے کئے جائیں۔

جناب عالی! وفاقی وزیر خان بہادر خان، اور وزیر مملکت خواجہ طارق رحیم کا بیان قابل ستائش ہے کہ قادیانیوں کے بارے میں ترمیم کو ختم نہیں کیا جائے گا ہماری تمام پارلیمانی لیڈروں اور آنجناب سے درخواست ہے کہ ۱۹۷۳ء کے آئین میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے والی ترمیم کو (جو آئینی ہے) ختم نہ کیا جائے۔ اور نہ ہی آٹھویں ترمیم میں امتناع قادیانیت آرڈی نینس منسوخ کیا جائے۔ نیز قادیانی لابی کی طرف سے مخلوط طریقہ انتخاب کی حمایت نہ کی جائے۔ اور جداگانہ طریقہ انتخاب کے خلاف پراپیگنڈہ کا موثر جواب دیا جائے۔ کیونکہ مخلوط طریقہ انتخاب پاکستان جیسے نظریاتی ملک کے لئے انتہائی خطرناک ہے۔ امید ہے کہ آپ قادیانیوں کی ملک و ملت دشمن سرگرمیوں کو ناکام بنائیں گے اور عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ کر کے شافع محشر صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے حق دار بنیں گے۔ (اس کی کاپی پارلیمانی لیڈران کو روانہ کی گئیں)

عظیم مشن

اشفاق احمد شاکر۔ مظفر آباد

تاج و تخت ختم نبوت اور ناموس ختم نبوت کے تحفظ کے لئے علماء دیوبند کا کردار خاص کر امیر شریعت جناب سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے قادیانیت کے خلاف جو عظیم مشن شروع کیا تھا آج اسے امیر کاروان ختم نبوت مولانا خان محمد صاحب مدظلہ تعالیٰ کی قیادت میں جس جرأت اور دلیری کے ساتھ جاری رکھا ہوا ہے اس پر تحسین پیش کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ موجود نہیں بہر حال میں نے جب ہفت روزہ ختم نبوت کا مطالعہ کیا تو میں نے اس کے بعد قادیانیوں کا بائیکاٹ کر دیا ہے۔

شوق سے پڑھتے ہیں

رسالہ ختم نبوت ہم بڑے شوق سے پڑھتے ہیں۔ آپ سب حضرات اس رسالے کو جس محنت اور لگن سے ترتیب دیتے ہیں اس پر ہم مبارکباد پیش کرنے کے ساتھ ساتھ دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو عظیم اجر عطا فرمائے۔ سرکار دو عالم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری باتیں قارئین کے خطوں پر مشتمل سلسلے ہمیں بہت پسند آیا۔

(بے مثال چیز)

رانا کاشف علی بہاولپور

ختم نبوت کے رسالے کو جب پڑھا تو معلوم ہوا یہ تو ایک عمدہ چیز ہے۔ یہ ایک بہت ہی اچھا اور معلوماتی رسالہ ہے۔ اور خاص کر حضور اکرمؐ کی کہی ہوئی باتیں۔ اسے پڑھ کر مرزا طاہر جیسے گندے شخص اور قادیانیوں کے بارے میں بہت کچھ معلوم ہوا۔ شیزان کے بارے میں معلومات دے کر تو بہت ہی اچھا کیا ہماری تو یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ختم نبوت کے رسالے کو دوگنی ترقی دے (آمین)

KHATME NUBUWWAT (AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE)
Registered No. M-16?

تحفظ ختم نبوت کا سال

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے

منصوبے اور پروگرام

اپیل

اہلِ خیر حضرات سے امیر مرکزیہ حضرت مولانا خان محمد مدظلہ کی

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ادارہ آنجناب کیلئے کسی تعارف کا محتاج نہیں اسلام کی دعوت اور تبلیغ، ناموس ختم نبوت کی پاسبانی، قادیانی قزاقوں کی سرکوبی، باطل قوتوں کا مقابلہ، مجلس کا عظیم اور مقدس مقصد ہے قادیانیوں کے سربراہ مرزا طاہر نے جب سے اپنا مستقر لندن منتقل کیا ہے اور پوری دنیا کے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کیلئے اربوں روپے کے منصوبے شروع کر دیئے ہیں، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی سرگرمیوں میں بھی کئی گنا اضافہ ہوگیا ہے اندرون و بیرون ملک مجلس کے مبلغ دفاتر، مدارس، مساجد ان ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہونے کیلئے وقف ہیں۔ مجلس کا سالانہ میزانیہ کئی لاکھ ہے اور لاکھوں روپے کا صرف لٹریچر اندرون و بیرون ملک مفت تقسیم کیا جاتا ہے یہ سال تحفظ ختم نبوت کے سال کے طور پر منایا جارہا ہے اس مناسبت سے امسال عربی اردو اور انگریزی میں لٹریچر، اشتہارات اور پمفلٹوں کی اشاعت پر دس لاکھ روپیہ اخراجات کا تخمینہ لگایا گیا ہے، جامع مسجد ربوہ، دارالمبلغین ربوہ، جامع مسجد کراچی اور دیگر شہروں میں مجلس کے تعمیراتی منصوبے تشنہ تکمیل ہیں۔ لندن میں مرکز ختم نبوت قائم کر دیا گیا ہے جہاں چار سال سے عالمی ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوتی ہے اور ہمہ وقتی عملہ و مبلغ قادیانیت کے تعاقب میں مصروف ہیں علاوہ ازیں دوسرے ممالک میں بھی دفاتر قائم کرنے کی کوششیں شروع ہیں۔

اندرون و بیرون ملک قادیانیوں کے ساتھ مقدمات کی وجہ سے مجلس کی ذمہ داریاں بھی بہت بڑھ گئی ہیں ختم نبوت کی خدمات اور مالی اعانت، اللہ کی رضا جوئی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا ذریعہ ہے۔ آنجناب سے توقع رکھتے ہیں کہ آپ اس کار خیر میں ضرور شریک ہوں گے اور اپنے عطیات (زکواۃ) صدقہ فطر اور دیگر صدقات وعطیات وغیرہ میں مجلس کا زیادہ سے زیادہ حصہ رکھیں گے۔ واجرکم علی اللہ۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

منجانب
(فقیر) خان محمد
امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

رقم بھیجنے کا پتہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
حضوری باغ روڈ، ملتان
فون : ۴۰۹۷۸

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
جامع مسجد باب الرحمت پرانی نمائش
ایم اے جناح روڈ کراچی۔ فون : ۷۱۱۹۷۱